http://dailygawadarbusiness.com.pk

Member APNS

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیرالاشاعت

Daily Gwadar Business Quetta

ABC Certified

روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ

جلد 22 | منگل 8 ستمبر 2026ء | 25 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 61

Email:dailygwadarbusiness@gmail.com

بھارت کے یکطرفہ اقدامات متنازع جموں و کشمیر کی حیثیت تبدیل نہیں کر سکتے: پاکستان

جموں و کشمیر تنازع اقوام متحدہ سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود قدیم ترین تنازعات میں شامل ہے، جموں و کشمیر کا حتمی فیصلہ کشمیری عوام کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری سے ہونا چاہیے

اقوام متحدہ کے سرکاری نقشوں میں جموں و کشمیر کو متنازع علاقہ ظاہر کیا گیا ہے، بھارت کے نام نہاد سرکاری نقشوں اور یکطرفہ خودمختاری کے دعووں کی کوئی حیثیت نہیں

اسلام آباد (دنیا نیوز) پاکستان نے جموں و کشمیر سے متعلق بھارت کے بے بنیاد دعوے مسترد کر دیئے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق بھارت کے یکطرفہ اقدامات متنازع جموں و کشمیر کی حیثیت تبدیل نہیں کر سکتے، جموں و کشمیر کا تنازع اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے (بقیہ نمبر 24 صفحہ 3 پر)

ہرمز سے جہازوں کی آمد و رفت کے نقشوں پر عمان سے اتفاق ہو گیا

ایرانی زون میں داخل ہر بحری جہاز کو پابندیوں کی فہرست میں شامل کیا جائے گا، محسن رضائی

تہران (این این آئی) ایران نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی آمد و رفت کے نقشوں پر عمان سے اتفاق ہو گیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق (بقیہ نمبر 41 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کا کویتی ہم منصب سے ٹیلی فونک رابطہ، علاقائی صورتحال پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کویت کے وزیر خارجہ شیخ جراح جابر الاحمد الصباح سے ٹیلی (بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر)

جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت نئے دفاعی محاذ ہیں، احسن اقبال

6 ستمبر 1965 سے 6 ستمبر 2026 تک دنیا مکمل طور پر بدل چکی ہے

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ 6 ستمبر 1965 سے 6 ستمبر 2026 تک دنیا مکمل (بقیہ نمبر 25 صفحہ 3 پر)

کراچی: لانڈھی ایکسپورٹ پروسیسنگ زون کے قریب کپنی میں آگ کے شعلے بلند ہو رہے ہیں

صوبوں یا انتظامی یونٹس کا قیام قومی مسئلہ ہے، مخالفت نہیں ہونی چاہیے: خواجہ آصف

سندھ حکومت ایک پوزیشن لے رہی ہے اس کا حق ہے، کسی پارٹی کے سیاسی مفادات کا تحفظ نہیں ہوگا، یہ اچھی بات ہے کہ اسلام میں ایک آزاد ادارہ قائم کیا جائے

میرے پاس انتظامی یونٹس سے متعلق ابھی کوئی انفارمیشن نہیں، یہ اچھی بات ہے اسلام آباد میں ایک آزاد ادارہ قائم کیا جائے جسے آپ اسمبلی بھی کہہ سکتے ہیں

صوبے کا لفظ لوگوں کو شاید کنفیوز کرتا ہے، انتظامی یونٹ لفظ استعمال کیا جائے تو بہتر ہوگا، پیپلز پارٹی سے متعلق میں کوئی قیاس آرائی نہیں کر سکتا، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ میرے پاس انتظامی یونٹس سے متعلق ابھی کوئی انفارمیشن نہیں ہے، یہ اچھی بات ہے اسلام آباد میں ایک آزاد ادارہ قائم کیا جائے جسے آپ اسمبلی بھی کہہ سکتے ہیں۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے (بقیہ نمبر 61 صفحہ 3 پر) اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ اس میں کہیں سے مخالفت نہیں ہونی چاہیے، صوبے یا انتظامی یونٹس کا قیام قومی مسئلہ ہے۔ وزیر دفاع خواجہ (بقیہ نمبر 60 صفحہ 3 پر)

کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس، 30 بلٹ پروف گاڑیوں کی منظوری

تمباکو فصل کی کم از کم امدادی قیمت اور سیس میں اضافے کی تجویز موخر

گوادر فری زون سے گدھے کے گوشت اور کھالوں کی برآمد کی تجویز منظور

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ کی زیر صدارت کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں 30 بلٹ پروف (بقیہ نمبر 42 صفحہ 3 پر) جس میں ایف سی سی سربراہی اجلاس کے لیے

اسلام آباد: وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومت کو عوام کی مشکلات کا احساس ہے، ایران جنگ کے اثرات کو کم کرنے کیلئے 6 تجاویز پیش کر دیں: جمعیت علمائے اسلام

حکومت کبھی نہیں چاہتی کہ عوام پر اضافی بوجھ پڑے تاہم دنیا بھر کی معیشتیں ایران جنگ سے متاثر ہوئی ہیں، احسن اقبال

ہمارا اصل مقصد عوام کو ریلیف دلانا ہے، توقع ہے کہ مذاکرات کے اگلے راؤنڈ میں عوام کو ریلیف ملے گا، لیاقت بلوچ

اسلام آباد (این این آئی) حکومتی کمیٹی سے پٹرولیم مصنوعات کے حوالے سے مذاکرات کے بعد جماعت اسلامی نے 6 تجاویز پیش کریں جبکہ جمعرات کو دوبارہ ہوں گے۔ تفصیلات کے مطابق حکومتی کمیٹی اور جماعت اسلامی کے درمیان معاملے پر حکومت اور (بقیہ نمبر 47 صفحہ 3 پر)

آبنائے ہرمز پر کسی ایک ریاست کا کنٹرول قبول نہیں، عرب امارات

ابوظہبی (این این آئی) متحدہ عرب امارات کے صدارتی مشیر انور قرقاش نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز پر کسی ایک ریاست کا کنٹرول نہیں ہونا چاہیے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اماراتی صدارتی مشیر انور قرقاش (بقیہ نمبر 49 صفحہ 3 پر)

عوام پر مزید بوجھ، ملک بھر میں بجلی نیٹ ورک استعمال کرنے کی یکساں قیمت لاگو

اضافی چارجز تمام صارفین اور انڈسٹری اور عام صارفین پر یکساں لاگو ہوں گے، نیپرا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے بجلی نیٹ ورک استعمال کرنے کی یکساں قیمت لاگو کرنے کا فیصلہ جاری کر دیا، میڈیا رپورٹ (بقیہ نمبر 48 صفحہ 3 پر)

قوم شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے: وزیر اعظم

وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں

پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس موثر اور قابل تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کہا ہے کہ یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے وطن عزیز کی فضائی (بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر)

صدر زرداری کا فرانس کا نجی دورہ منسوخ، برطانیہ سے (آج) پاکستان آئیں گے

لندن (این این آئی) صدر آصف علی زرداری دورہ برطانیہ مکمل کر کے (آج) 8 ستمبر کو پاکستان روانہ ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق صدر زرداری نے دورہ برطانیہ کے بعد دو (بقیہ نمبر 29 صفحہ 3 پر)

حکومت نے درآمدی چینی برآمد کرنے کے عمل شروع کر دیا

ٹی سی پی نے 28 ستمبر تک الیکٹرانک بولیاں مانگ لیں، موصول ہونے والی بولیاں 28 ستمبر کو ہی کھولی جائیں گی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے درآمدی چینی برآمد کرنے کے عمل شروع کر دیا۔ کارپوریشن آف پاکستان (ٹی سی پی) (بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر)

کراچی: آرٹس کونسل میں منعقدہ تقریب کے دوران میئر مرتضیٰ وہاب کے ہمراہ شہری سلفی لے رہے ہیں

ایران کی اپنے اثاثوں پر حملوں کے جواب میں امریکی تنصیبات پر حملوں کی دھمکی

کسی بھی خودمختار ملک کو امریکی دھمکیوں کے سامنے نہیں جھکنا چاہیے، عالمی جوہری ادارے نے ایران کے خلاف قرارداد منظور کی تو جوابی اقدام کرینگے، ترجمان وزارت خارجہ

امریکا شکست کو اقتصادی دباؤ کے ذریعے زائل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، دشمن اقتصادی دبا، میڈیا آپریشنز جنگ پر مشتمل مشترکہ مہم میں کامیاب نہیں ہو سکے گا، جنرل علی عبداللہی

تہران (این این آئی) ایرانی پارلیمان کے اسپیکر اور اعلی مذاکرات کار باقر قالیباف نے امریکی وزیر جنگ کے بیان پر ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر آپ ہمارے اثاثوں کو نشانہ بنائیں گے تو آپ کو بھی نشانہ بنایا جائے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایک بیان میں باقر قالیباف نے کہا ہے کہ آپ ہمارے اثاثوں کو نشانہ بنائیں گے تو ہم خطے میں امریکی (بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر)

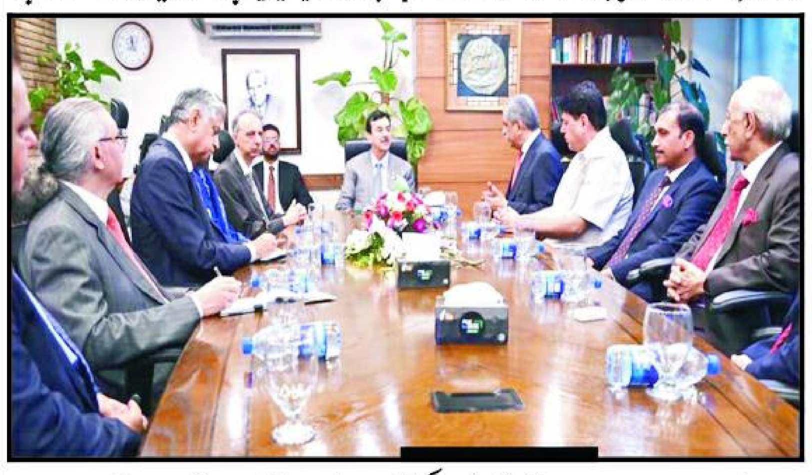

اسلام آباد: قائم مقام صدر یوسف رضا گیلانی اسٹاک ایکسچینج کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاک فضائیہ آپریشنل تیاری کو ہر سطح پر برقرار رکھے ہوئے ہے: ایئر چیف

پی اے ایف پاکستان کی خودمختاری اور فضائی سرحدوں کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے، ائیر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سندھو

معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ کی شاندار کامیابی اس کی پیشہ ورانہ برتری، جنگی صلاحیت اور اعلی آپریشنل استعداد کا منہ بولتا ثبوت ہے

راولپنڈی (این این آئی) سربراہ پاک فضائیہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو نے کہا ہے کہ پی اے ایف پاکستان کی خودمختاری اور فضائی سرحدوں کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور ابھرتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اپنی آپریشنل تیاری کو ہر سطح پر برقرار رکھے ہوئے ہے، کہ معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ کی شاندار کامیابی اس کی پیشہ ورانہ برتری، جنگی صلاحیت اور اعلی آپریشنل استعداد کا منہ بولتا ثبوت (بقیہ نمبر 31 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی کو کراچی میں جلسے کی اجازت نہ ملی، شاہراہ قائدین پر جلسہ منسوخ

بلاول بھٹو نے خوش آمدید کہا، تاہم ہمارے راستے بند کر دیئے گئے اور ہمیں کچے کے راستے سے آنا پڑا، سہیل آفریدی

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کا ٹول پلازہ پر کارکنوں سے خطاب، حکومت سندھ پر سخت تنقید

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کو شاہراہ قائدین کراچی پر جلسے کی اجازت نہ ملنے کے باعث جلسہ منسوخ کر دیا گیا، جبکہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی (بقیہ نمبر 43 صفحہ 3 پر)

ترقیاتی منصوبے میں رکاوٹ برداشت نہیں کی جائیگی: بلوچستان ہائیکورٹ

نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں، سڑکوں اور دیگر شہری انفراسٹرکچر کو بار بار غیر ضروری اور غیر مجاز کھدائی کے ذریعے نقصان پہنچانا کسی صورت قابل قبول نہیں

آئندہ خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور توہین عدالت کی کارروائی بھی شامل ہو سکتی ہے

کوئٹہ (خ ن)۔ چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے سمنگلی روڈ سمیت کوئٹہ کے مختلف ترقیاتی منصوبوں سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران عدالت نے (بقیہ نمبر 50 صفحہ 3 پر) کوئٹہ (این این آئی) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل (بقیہ نمبر 51 صفحہ 3 پر)

وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ سے گورنر خیبر پختونخوا کی ملاقات

سندھ اور خیبر پختونخوا کے درمیان تعاون بڑھانے پر اتفاق

اختلافات کے بجائے مشترکہ مسائل کے حل پر توجہ دینا ہوگی، وزیر اعلیٰ سندھ

کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ملاقات کی، جس میں ملک کی مجموعی سیاسی، معاشی (بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر)

بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کیلئے وکلا رہنماؤں فہرست جیل حکام کو بھیج دی گئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے بانی سے ملاقات کرنے کیلئے 6 وکلا رہنماؤں کی فہرست اڈیالہ جیل حکام کو بھیج دی۔ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی سے منگل کو (بقیہ نمبر 33 صفحہ 3 پر)

کراچی: وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی سندھ ہائیکورٹ بار کے استقبالیے سے خطاب کر رہے ہیں

پی ٹی آئی کے 27 ستمبر احتجاج و لانگ مارچ کیخلاف اسلام آباد ہائیکورٹ میں درخواست دائر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے 27 ستمبر کے احتجاج اور لانگ مارچ کے خلاف اسلام آباد ہائیکورٹ میں اہم درخواست دائر کر دی گئی۔ رجسٹرار اسلام آباد (بقیہ نمبر 52 صفحہ 3 پر)

گیس صارفین کو بڑا جھٹکا، ایل این جی کنکشنز کے بلوں میں ہوشربا اضافہ

درآمدی گیس کی قیمت 7 ہزار 200 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو تک پہنچ گئی

قیمتوں میں مسلسل عدم استحکام کے باوجود گزشتہ ماہ کی مقررہ قیمت کو بنیاد بنا کر صارفین کے بل تیار کیے

لاہور (این این آئی) سوئی ناردرن گیس کمپنی کی جانب سے ایل این جی پر مبنی گھریلو گیس کنکشن استعمال کرنے والے صارفین کو بھاری بل موصول ہونے لگے ہیں جس (بقیہ نمبر 53 صفحہ 3 پر)

فلوریڈا، حادثے کا شکار ہونے والا ایمیزون پرائم ایئر کا کارگو طیارہ

حکومت اور عوام کو پاک بحریہ کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور عملی تیاری پر مکمل اعتماد ہے: شہباز شریف

پاک بحریہ ہماری بین الاقوامی بحری مواصلاتی گزرگاہوں اور تجارت کے لیے اہم بحری راستوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے

یقین ہے بحریہ اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جرات، عزت و وقار اور امتیاز کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی رہے گی، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت اور پاکستان کے عوام کو پاک بحریہ کی پیشہ ورانہ صلاحیت، نظم و ضبط اور عملی تیاری پر مکمل اعتماد ہے، پاک بحریہ ہماری بین الاقوامی بحری مواصلاتی گزرگاہوں اور تجارت کے لیے اہم بحری راستوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، یقین ہے بحریہ اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جرات، عزت و (بقیہ نمبر 34 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: جاپان اور پاکستانی حکام کے درمیان مفاہمتی معاہدے پر دستخط کیے جا رہے ہیں

جناح ہاؤس حملہ کیس، حماد اظہر کا جسمانی ریمانڈ منظور

ملزم کا فوٹوگرامیٹک ٹیسٹ کروانا ہے اور اس کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا فرانزک کروانا ہے، تفتیشی افسر

لاہور (این این آئی) انسداد دہشتگردی عدالت نے پی ٹی آئی رہنما اور سابق رکن قومی اسمبلی حماد اظہر کا جسمانی ریمانڈ دے دیا۔ پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اور سابق (بقیہ نمبر 37 صفحہ 3 پر)

الیکشن کمیشن میں اے آئی ونگ تشکیل دینے کا حکم

اسلام آباد (این این آئی) چیف الیکشن کمشنر نے الیکشن کمیشن آف پاکستان میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس ونگ تشکیل دینے کا حکم (بقیہ نمبر 36 صفحہ 3 پر)

لاہور: جماعت اسلامی پاکستان کے امیر حافظ نعیم الرحمان پریس کانفرنس کر رہے ہیں

وزیر خزانہ کی زیر صدارت اجلاس، پاسکو اور یوٹیلیٹی اسٹورز کی بندش پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن سے متعلق زیر سماعت مقدمات کا (بقیہ نمبر 65 صفحہ 3 پر)

صوبہ ہزارہ کے قیام کے لیے سیاسی قائدین کا مشترکہ جدوجہد کا اعلان

ن لیگ صوبہ ہزارہ کے قیام کے مطالبے پر تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلے گی، سردار محمد یوسف

حویلیاں (این این آئی) صوبہ ہزارہ کے قیام کے لیے سیاسی قائدین نے مشترکہ جدوجہد کا اعلان کر دیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور وفاقی (بقیہ نمبر 54 صفحہ 3 پر)

لسبیلہ کی تاریخی حیثیت کا تعین دستاویزی حقائق کی روشنی میں ہونا چاہیے: جام کمال

لسبیلہ کی اپنی ایک منفرد تاریخی، سیاسی اور انتظامی شناخت رہی ہے جسے بلوچستان کی مجموعی تاریخ کے تناظر میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا

لسبیلہ کی شناخت اور سیاسی حیثیت کو بلوچستان کی مجموعی تاریخ کے تناظر میں دیکھا جائے، سابق وزیر اعلی

لسبیلہ (یو این اے) سابق وزیر اعلی بلوچستان و وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ لسبیلہ کی تاریخی حیثیت کا تعین موجودہ انتظامی حدود یا موجودہ سیاسی نقشے کی بنیاد پر نہیں بلکہ مستند تاریخی حقائق اور دستاویزی شواہد کی روشنی میں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ کی (بقیہ نمبر 35 صفحہ 3 پر)

لیوی بھتہ ختم نہ ہوا تو پہیہ جام، اسلام آباد مارچ، ٹرین مارچ ہوگا: حافظ نعیم

موجود حکومت نے پٹرولیم لیوی کی مد میں عوام کی جیبوں پر چار ہزار ارب کا ڈاکہ ڈالا

حکومت مذاکرات کے لیے سنجیدہ ٹیم بھیجے، دھرنوں کو مزید وسعت دی جائے گی، پریس کانفرنس

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے واضح کیا ہے کہ پٹرولیم لیوی بھتہ ختم نہ ہوا تو اسلام آباد مارچ، پہیہ جام اور ٹرین مارچ کے آپشنز موجود ہیں، حکومت مذاکرات کے لیے سنجیدہ ٹیم بھیجے، بیس سے تیس مقامات پر مستقل دھرنے چل رہے ہیں، دھرنوں کو (بقیہ نمبر 55 صفحہ 3 پر)

پاکستان امن کا علمبردار، بھارت کو ہر من مانی سے روک سکتے ہیں، رانا تنویر حسین

پاکستان ناقابل تسخیر، مسلح افواج اور عوام ہر دشمن کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہیں، وفاقی وزیر

مریدکے (این این آئی) وفاقی وزیر فوڈ سکیورٹی ریسرچ رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ پاکستان عالمی قوانین اور ریجن سمیت دنیا بھر میں امن کا علمبردار ہے یہ احترام نہ ہو تو بھارت کو ہر من مانی سے روک سکتے ہیں، بھارت جنگ کے میدان سے لیکر سفارتی میدان میں ہمیشہ (بقیہ نمبر 38 صفحہ 3 پر)

صوبوں کے قیام کیلئے متنازع قانون سازی نہیں ہونی چاہیے، بیرسٹر گوہر علی

جلد بازی میں صوبوں کے قیام کا فیصلہ وفاق کی یکجہتی کے خلاف ہوگا، سپریم کورٹ کے باہر گفتگو

محمود اچکزئی نے الیکشن کمیشن معاملہ پر وزیر اعظم کو خط لکھا

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ صوبوں کے قیام کیلئے متنازع قانون سازی نہیں ہونی چاہیے، جلد بازی (بقیہ نمبر 44 صفحہ 3 پر)

پاکستان کئی قسم کے بحرانوں کی زد میں ہے، جو بڑھ رہے ہیں، راجہ ناصر عباس

صوبوں کا وفاق پر اعتماد متاثر ہوا ہے، 26 ویں اور 27 ویں ترمیم کے باعث اتفاق نہیں رہا

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ پاکستان کئی قسم کے بحرانوں کی زد میں ہے، بحران بڑھ رہے ہیں، صوبوں کا وفاق پر اعتماد متاثر ہوا ہے، 26 ویں اور 27 ویں ترمیم کے باعث اتفاق نہیں رہا، کہ آپ صحت سمیت کسی (بقیہ نمبر 56 صفحہ 3 پر)

ترکیے نے آئندہ 3 سالوں کیلئے دفاعی اخراجات میں 229 فیصد اضافہ کر دیا

انقرہ (این این آئی) ترکیے نے نئے درمیانی مدت کے معاشی منصوبے کے تحت دفاعی اخراجات میں 229 فیصد اضافہ کر دیا (بقیہ نمبر 39 صفحہ 3 پر)

جنگ کے ابتدائی حملوں میں تباہ ہونے والے ایرانی سکول کو یادگار بنا دیا گیا

تہران (این این آئی) یہ دوبارہ کبھی سکول نہیں بنے گا۔ اس کے چمکدار نیلے گیٹ پر ہنوز وہ علامات نقش ہیں جو کبھی بچوں کو خوش (بقیہ نمبر 40 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، دو روزہ تعطل کے بعد کوئٹہ سے ٹرین سروس بحال

اور 6 ستمبر کو معطل رہنے والی ٹرینوں کی آمد و رفت شیڈول کے مطابق شروع، مسافروں کا اطمینان

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ سے ٹرین سروس دو روز کی بندش کے بعد دوبارہ بحال کر دی گئی ہے، جس کے بعد کوئٹہ اور ملک کے دیگر شہروں کے درمیان (بقیہ نمبر 45 صفحہ 3 پر)

مانیٹری پالیسی کمیٹی کا اجلاس 14 ستمبر کو ہوگا

لاہور (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی مانیٹری پالیسی کمیٹی کا رواں مالی سال 2026-27 کا دوسرا (بقیہ نمبر 57 صفحہ 3 پر)

سندھ اسمبلی: اٹھارہویں ترمیم کے خلاف بیانات پر شرجیل میمن کا وفاقی وزراء کو جواب

صوبوں کے اختیارات پر اعتراض ہے تو پارلیمنٹ میں آکر بات کریں، مصنوعی مینڈیٹ والے لوگ قوم کے فیصلے نہیں کر سکتے

کراچی (این این آئی) سندھ اسمبلی کا اجلاس پیر کو مختصر کارروائی کے بعد منگل کی دوپہر تک ملتوی کر دیا گیا، وقفہ سوالات کے دوران کوئی سوال نہیں دریافت کیا گیا، اپوزیشن کے رکن کی جانب سے ایچ آئی وی سے متعلق قرارداد مسترد کر دی گئی، اجلاس کے دوران (بقیہ نمبر 46 صفحہ 3 پر)

ٹھل سے رائیونڈ جانے والی مسافر کوچ کو حادثہ، 10 سے زائد مسافر جاں بحق

جیکب آباد (این این آئی) جیکب آباد کی تحصیل ٹھل سے رائیونڈ اجتماع میں شرکت کے لیے جانے والی مسافر کوچ تنگوانی کے (بقیہ نمبر 58 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: وفاقی وزیر ماحولیاتی تبدیلی مصدق ملک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی ملاقات کر رہے ہیں

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روزنامہ
Daily Gwadar Business
ABC Certified
روزنامہ گوادر بزنس
ایڈیٹر ریاض احمد

آٹے کی قیمتیں آسمان پر۔۔۔۔۔۔۔۔

ہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں آٹے کی قیمت میں مزید اضافہ، 20 کلو آٹے کا تھیلا 2 ہزار 920 روپے کا ہوگیا۔ پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ کی گراں فروشی اور آئے روز آٹے سمیت روٹی، کھانے پینے کی چیزوں میں بے تحاشا اضافے پر خاموشی باعث تشویش ہے۔ عوامی حلقوں نے حکومت اور اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ بڑھتی ہوئی خود ساختہ مہنگائی، گراں فروشی کا سدباب کرتے ہوئے گراں فروشوں کے خلاف موثر کارروائی کر کے شہریوں کو ان سے نجات دلائی جائے۔ کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے، 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں مزید 70 روپے کا اضافہ کر دیا گیا، جس کے بعد قیمت 2 ہزار 850 روپے سے بڑھ کر 2 ہزار 920 روپے تک پہنچ گئی۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ فلور ملز مالکان نے گندم کی دستیابی میں مشکلات اور قیمتوں میں اضافے کو آٹے کی قیمت بڑھنے کی بڑی وجہ قرار دیا ہے۔ فلور ملز مالکان کا کہنا ہے کہ مارکیٹ میں گندم کی دستیابی متاثر ہونے کے ساتھ اس کی قیمت میں بھی اضافہ ہوا ہے، جس کے باعث آنے والے دنوں میں آٹے کی قیمت میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔ دوسری جانب آٹے کی قیمت میں اضافے پر شہریوں اور صارفین نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کا فوری نوٹس لیا جائے اور آٹے کی قیمتوں میں کمی کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے پہلے ہی گھریلو بجٹ شدید متاثر کر رکھا ہے، ایسے میں آٹے کی قیمت میں مزید اضافہ عوام کے لیے اضافی مالی بوجھ کا باعث بن رہا ہے۔ یاد رہے کہ چند ماہ قبل گندم کی نئی فصل مارکیٹ میں آنے کے بعد آٹے کی قیمت سابقہ ادوار میں ان مہینوں میں 1200 سے 1500 روپے تک ہوتی لیکن اس وقت 2950 روپے میں 20 کلو آٹے کا تھیلا مل رہا پرائس کنٹرول کمیٹی اور انتظامیہ کی خاموشی باعث تشویش ہے۔

عوامی مسائل کے حل کیلئے حکومت ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے، نوابزادہ زرین مگسی

ترقیاتی کاموں میں شفافیت اور بروقت تکمیل وقت کی ضرورت اور عوام کے بنیادی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے

حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو معیار اور وقت کی پابندی کے ساتھ مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہے

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے اپنے دفتر میں حلقے اور صوبے کے دیگر اضلاع کے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی کاموں میں شفافیت اور بروقت تکمیل وقت کی ضرورت ہے، اور عوام کے بنیادی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ملک و قوم کا روشن مستقبل جدید تعلیمی نظام میں پنہاں ہے۔ ملکی استحکام اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی نسل کو جدید تعلیم کے حصول کی ترغیب دیں تاکہ وہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر ہماری بہتر نمائندگی کر سکیں۔ نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے وفود کو یقین دلایا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو معیار اور وقت کی پابندی کے ساتھ مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہے، اور اس سلسلے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مکمل تعاون (بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر)

نصیر آباد پولیس کی بڑی کارروائی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اہم کامیابی حاصل کر لی، مختلف مقدمات میں مطلوب 3 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا پولیس کے مطابق کارروائی ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کامران نواز پنجوتھا اور ایس ایس پی نصیر آباد سردار اسداللہ ناصر کی خصوصی ہدایات پر، ڈی ایس پی سرکل غلام سرور مینگل کی نگرانی میں عمل میں لائی گئی

اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت کی مداخلت اور کامیاب مذاکرات

انجمن تاجران اور ال پارٹیز کی جانب سے دی گئی احتجاج اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال واپس لے لی

اورماڑہ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت کی مداخلت اور کامیاب مذاکرات کے بعد انجمن تاجران اور ال پارٹیز کی جانب سے دی گئی احتجاج اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال واپس لے لی گئی اسسٹنٹ کمشنر نے تاجر برادری کے تحفظات سنے اور یقین دہانی کرائی (بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر)

سردار اختر جان مینگل نے میر جان جمالی کی عیادت کی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بی این پی مینگل کے سربراہ اور سابق رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل کی سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد خان جمالی ...

گنداخہ، پانچ ماہ کے بعد گنداخہ شہر کو پانی کی فراہمی شروع

پانی کی سپلائی بحال، شہریوں میں خوشی کی لہر، تالابوں کو بھی بھرنے کا سلسلہ جاری

گنداخہ (نور حسن جمالی) گنداخہ شہر میں گزشتہ دنوں ... ہے، جس کے بعد شہریوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ... (بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر)

★★★ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ★★★

عوام کی فلاح، ترقی اور خوشحالی کیلئے مشترکہ جدوجہد جاری رکھی جائیگی، صادق عمرانی

پارٹی کو نچلی سطح تک مزید منظم اور فعال بنانے کے لیے تمام رہنما اور کارکنان باہمی مشاورت کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں گے

باہمی اتحاد، مشاورت اور رابطے کو مزید مضبوط بنا کر عوامی مسائل کے حل اور عوام کی خدمت کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا

(بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر)

خضدار، غیر رجسٹرڈ کلینکس اور غیر قانونی ادویات کے خلاف کریک ڈاؤن

کارروائی کے دوران قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے 10 کلینکس کو موقع پر سیل کر دیا گیا

(بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر)

نصیر آباد، خواتین کے مسائل کے حل کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد

خواتین بالخصوص عمر رسیدہ غریب اور مستحق خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی

(بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر)

فریدہ ترین کا او جی ڈی سی ایل کی جانب سے تعمیر کیے جانے والے 100 نئے گھروں کا دورہ

مقامی لوگوں کے لیے 100 گھروں کی تعمیر ایک قابل تحسین فلاحی اقدام ہے، فریدہ ترین

(بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر)

ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے، مہراللہ بادینی

موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید ڈیجیٹل سہولیات کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں

(بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر)

بیٹی کو تعلیم دینا درحقیقت ایک پوری نسل کو تعلیم دینا ہے، عظمیٰ عمران

والدین اور معاشرے کو بچیوں کی تعلیم و تربیت کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کرنا ہوگا

(بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر)

خواتین کو بااختیار بنا کر پاکستان کو تیز رفتار ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے، سیدال ناصر

اگر خواتین جذبے کے ساتھ معاشی اور سماجی میدان میں اپنا کردار ادا کرتی رہیں تو پاکستان تیزی سے ترقی کرے گا

خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانا ملکی ترقی اور معاشی خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے، قائم مقام چیئرمین سینیٹ

(بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر)

جان والی بال اینڈ فٹسال گراؤنڈ کی تعمیر نو، توسیع، تزئین و آرائش اور بحالی کا کام مکمل

(بقیہ نمبر 10 صفحہ 3 پر)

مستونگ، پولیس تھانے پر نامعلوم افراد کا دستی بم حملہ، ایک اہلکار زخمی

اسسٹنٹ کمشنر کا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈیرہ اللہ یار کا تفصیلی دورہ

(بقیہ نمبر 11 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ میں بھائی نے فائرنگ کر کے بھائی کو ہلاک کر دیا، پولیس نے قاتل کو آلہ قتل سمیت گرفتار کر لیا

کوئٹہ سیٹلائٹ ٹاؤن میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، پولیس کی تفتیش جاری

... منتقل کر دیا گیا۔ ابتدائی کارروائی کے بعد پولیس نے واقعے کی مزید تفتیش شروع کر دی

سوراب، پیٹرول پمپ پر ڈکیتی کی بڑی واردات

... ملزم کو گرفتار کر کے چھینی گئی گاڑی، نقدی اور موبائل فون برآمد کر لیے گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق اتوار کو ساڑھے پانچ بجے چار نامعلوم افراد نے ارباز پمپ پر ڈکیتی کرتے ہوئے پچاس لاکھ روپے نقدی اور پچاس ہزار روپے مالیت کے دو موبائل فون چھین لیے، جبکہ ملزمان نصرت پمپ سے ایکوا گاڑی بھی چھین کر فرار ہو گئے

جیکب آباد، 'ایک شجر، ایک بشر' مہم کا آغاز، ڈسٹرکٹ بار میں شجرکاری

سرسبز اور موسمیاتی تبدیلیوں سے بچانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر درخت لگانا ناگزیر ہے، احمد نواز رند

جیکب آباد (رپورٹ انیس جکھرانی) جیکب آباد میں تاج ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیر اہتمام گرین اور سرسبز ماحول کے فروغ کے لیے "ایک شجر، ایک بشر" مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ مہم کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن جیکب آباد میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں تاج ویلفیئر کے چیئرمین احمد نواز رند نے اپنی ٹیم کے ہمراہ پودا لگا کر مہم کا باضابطہ افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں وکلا برادری کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایڈووکیٹ مظفر حسین (بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر)

کھاد کی عدم فراہمی کے خلاف زمیندار ایکشن کمیٹی کی ناڑی پل کے مقام پر احتجاجی دھرنا

کھاد دستیاب نہ ہونے کے باعث لاکھوں روپے مالیت کی فصل متاثر ہونے کا خدشہ ہے، مقررین

سبی (نامہ نگار) کھاد کی عدم فراہمی کے خلاف زمیندار ایکشن کمیٹی نے قومی شاہراہ N-65 پر ناڑی پل کے مقام پر احتجاجی دھرنا دے کر ہر قسم کی ٹریفک معطل کر دی، جس کے باعث قومی شاہراہ کے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور ہزاروں مسافروں کو شدید گرمی میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تفصیلات کے مطابق زمیندار ایکشن کمیٹی کی جانب سے کھاد کی عدم فراہمی کے خلاف صبح سویرے ناڑی پل کے مقام پر احتجاجی دھرنا دیا گیا (بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر)

لورالائی، ٹرک کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار جاں بحق، بیٹا شدید زخمی

لورالائی (یو این اے) سردار اشرف ٹرمینل کے قریب دس ویلر ٹرک کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار بخت محمد ولد سلطان محمد قوم ناصر سکنہ پٹھان کوٹ لورالائی موقع پر جاں بحق ہوگیا، جبکہ اس کا بیٹا شفیع اللہ ولد بخت محمد، عمر تقریباً 14/15 سال شدید زخمی ہوگیا۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ٹرک تحویل میں لیکر ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔

جعفر آباد میں جشن عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلے میں عظیم الشان ریلی

ماسٹر نصراللہ خارانی نے قرآن و حدیث کی روشنی میں شان مصطفیٰ ﷺ پر خطاب کیا

جعفر آباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول روجھان جمالی، ضلع جعفر آباد میں جشن عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلے میں عظیم الشان ریلی نکالی گئی، جس کی قیادت ہیڈ ماسٹر نصراللہ خارانی نے کی۔ ریلی مختلف گلیوں اور بازاروں سے ہوتی ہوئی امتحانی ہال پہنچی، جہاں محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت قرآن پاک، نعت رسول ﷺ اور سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر طلباء کی تقاریر پیش کی گئیں۔ ہیڈ ماسٹر نصراللہ خارانی نے قرآن و حدیث کی روشنی میں شان (بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر)

فوری طور پر ناجائز قبضے ختم کیے جائیں، بہادر خان کھوسہ

بس اڈے کی حدود میں عوامی راستوں کو ہر قسم کی رکاوٹ سے پاک رکھا جائے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی بہادر خان کھوسہ اور چیف آفیسر میونسپل کمیٹی سلیم خان ڈومکی نے شہر کے مین بس اڈے کا دورہ کیا ان کے ہمراہ بابو اصغر رند بھی تھے جہاں انہوں نے بس اڈے میں قائم ناجائز تجاوزات اور ٹرانسپورٹ کی جانب سے سڑکوں پر گاڑیاں کھڑی کرنے کا سختی سے نوٹس لیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر بہادر خان کھوسہ اور چیف آفیسر سلیم احمد ڈومکی نے تمام تجاوزات قائم کرنے (بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر)

حب، صنعتی ایریاز سمیت ضلع بھر میں 2 لاکھ پودوں کی شجرکاری کا ہدف مقرر

ماحولیاتی آلودگی دور کرنے میں درختوں کا کلیدی کردار ہوتا ہے، سائرہ عطاء

حب (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں ضلع حب کے صنعتی ایریاز سمیت ضلع بھر میں 2 لاکھ پودوں کی شجرکاری کا ہدف مقرر کیا گیا کمشنر لسبیلہ ڈویژن کی زیر صدارت منعقدہ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر حب جمعدادمندوخیل ایس پی حب مرزا بلال حسن اور ڈپٹی ڈائریکٹر فاریسٹ شریک ہوئے فاریسٹ حکام نیا جلاس کے شرکا کو بریفنگ میں بتایا کہ شجرکاری مہم کے تحت پہلے مرحلے میں ضلعی پولیس کے تعاون سے پندرہ ہزار پودے لگائے جائیں گے دوسرے مرحلے میں ایم ڈی لیڈا چیمبر آف کامرس کے تعاون (بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر)

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان کے انتخابات مکمل

ڈاکٹر نعیم زرکون صدر اور ڈاکٹر زرک خان جنرل سیکرٹری منتخب

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان کے انتخابات میں پروفیشنل ڈاکٹرز فورم پینل کے تمام ممبران بلامقابلہ منتخب ہوگئے۔ چیئرمین الیکشن کمیشن پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان چیپٹر ڈاکٹر فرید احمد سمالانی کے مطابق پی ایم اے بلوچستان کے انتخابات کے لئے پروگریسو ڈاکٹرز الائنس اور پروفیشنل ڈاکٹرز فورم نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے تھے جس کے بعد پروگریسو ڈاکٹرز الائنس پینل نے پروفیشنل ڈاکٹرز فورم کے امیدواروں کے حق میں اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے جس کے بعد ڈاکٹر نعیم زرکون صدر، ڈاکٹر عبدالجبار سومرو صدر، ڈاکٹر زرک خان جنرل سیکریٹری، ڈاکٹر نوراللہ موسی خیل نائب صدر، ڈاکٹر یسمین (بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر)

عوام کو درپیش مسائل کے حل میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائیگی، فیصل جمالی

عوام کی جانب سے سامنے آنے والے مسائل کو محض یقین دہانیوں تک محدود رکھنے کے بجائے ان کے حل کے لیے عملی اور موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں

عوامی خدمت کا مشن جاری رہے گا، حلقے میں تعلیم، صحت اور پینے کے پانی سمیت تمام سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے

گنداخہ (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی سے ان کے دفتر سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے مختلف طبقہ ہائے فکر کے افراد، سیاسی و سماجی شخصیات، عمائدین اور عوامی وفود نے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران وفود نے اپنے علاقوں کو درپیش بنیادی مسائل، ترقیاتی ضروریات، عوامی مشکلات اور دیگر اہم امور سے صوبائی وزیر کو تفصیلاً آگاہ کیا اور ان کے فوری حل کے لیے اپنا مؤقف پیش کیا، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے تمام وفود کو یقین دلایا کہ عوامی مسائل کا حل اور حلقہ انتخاب میں بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے وفود کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ (بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر)

جھل مگسی کے علاقے میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی کے علاقے ہتھیاری میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہوگیا۔ پولیس کے مطابق ضلع جھل مگسی کے علاقے پولیس ہتھیاری کی حدود میں نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سوار افراد کی فائرنگ سے مور خان ولد صالح محمد جویا موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا واقعے کے بعد ملزمان فرار ہوگئے

بینکنگ سیکٹر معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے، یاسر اقبال دشتی

انتظامیہ کی ترجیح صرف منصوبہ بندی نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کو فوری اور دیرپا ریلیف فراہم کرنا ہے

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت ضلع کیچ میں قائم مختلف بینکوں کے منیجرز کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں بینکوں کے سی ایس آر فنڈز کو عوامی فلاح و بہبود، صحت، تعلیم اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے موثر اور منظم انداز میں استعمال کرنے کے حوالے سے تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں ضلع کیچ کے عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے مختلف اہم تجاویز زیر غور آئیں۔ اس موقع پر تربت شہر اور دیگر اہم مقامات پر 300 اسٹریٹ لائٹس کی فراہمی، ایمبولینسز کی مرمت و بحالی، سول ہسپتال میں ضروری سہولیات کی فراہمی، شعبہ تعلیم کی بہتری (بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر)

غنی خلجی کو آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کا نائب صدر بلوچستان نامزد کر دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کے چیئرمین علی احمد کرد نے سینئر ایڈووکیٹ اور بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر غنی خلجی کو آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کا نائب صدر بلوچستان نامزد کیا ہے اور انہوں نے اس تقرری کو بہت خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ غنی خلجی صاحب ایک بہت پختہ سیاسی سوچ کے مالک ہیں اور انہوں نے اپنے دور صدارت بلوچستان ہائیکورٹ میں آئین کی بالادستی آزاد عدلیہ کیلئے اور خاص طور پر وکلاء کی تاریخ ساز تحریک میں ایک نمایاں رہنما کے طور پر ان کا کردار آج تک وکیلوں کو یاد ہے

جاپانی اعزازی قونصل جنرل سے ہیتومی سونوداسان کی ملاقات

جاپان گورنمنٹ پاکستان میں سماجی ترقی کے منصوبوں میں معاونت کر رہی ہے: سینئر آرکیٹیکٹ گیروس کارپوریشن

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ سے جاپان کی معروف گیروس کارپوریشن کے سینئر آرکیٹیکٹ (فرینڈ آف پاکستان) ہیتومی سونودا سان نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں تعلیم، صحت، پانی، زراعت، مختلف انفراسٹرکچر منصوبوں سمیت جاپان اور پاکستان کے درمیان ثقافتی تبادلے کو فروغ دینے سمیت ایئرپورٹ سیکیورٹی کی بہتری کیلئے تقریباً 7 ارب روپے مالیت کے (جائیکا) گرانٹ ایڈ پروجیکٹ (مرحلہ دوم) کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔ واضح رہے کہ (فرینڈ آف پاکستان) ہیتومی سونودا (بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر)

حاجی عبدالواحد لمڑ انتقال کر گئے

کوئٹہ (یو این اے) حاجی عبدالواحد لمڑ انتقال کر گئے ہیں۔ وہ مرحوم حاجی صاحب جان لمڑ، حاجی موسی جان لمڑ، حاجی عبدالرحیم لمڑ، حاجی عبدالحکیم لمڑ، حاجی عبدالرف لمڑ، حاجی عبدالصمد لمڑ اور مرحوم حاجی احمد جان لمڑ کے بھائی جبکہ اسد اللہ عرف اجمل، امین اللہ، حمداللہ، شمس اللہ اور حکمت اللہ کے والد تھے۔ مرحوم کی فاتحہ خوانی مرکزی مسجد حاجی عبدالحکیم کلی جہانگیر آباد کچلاک میں جاری ہے

گوادر، میر کلمتی انٹرا ایجوکیشنل اسپورٹس فیسٹیول کا باقاعدہ افتتاح

میر ارشد کلمتی سمیت مختلف سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے طلبہ، اساتذہ اور تعلیمی افسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی

گوادر (خ ن) گوادر میں نوجوان نسل کی صلاحیتوں کو نکھارنے، کھیلوں کے فروغ اور تعلیمی اداروں کے درمیان صحت مند و مثبت مسابقت کے ماحول کو پروان چڑھانے کے لیے میر کلمتی انٹرا ایجوکیشنل اسپورٹس فیسٹیول گوادر 2026 کا باقاعدہ اور شاندار افتتاح کر دیا گیا۔ فیسٹیول کا افتتاح ڈائریکٹر ایجوکیشنل اسکولز منیر احمد نودیزئی نے کیا میر کلمتی انٹرا ایجوکیشنل اسپورٹس فیسٹیول گوادر کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس اسپورٹس فیسٹیول کو محکمہ تعلیم گوادر، پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن گوادر، ادارہ ترقیات گوادر اور دیگر متعلقہ اداروں کا بھرپور تعاون حاصل ہے (بقیہ نمبر 23 صفحہ 3 پر)

پبلشر نذیر احمد نے سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ یونیورسل کمپلیکس آفس نمبر 10 فیز 1 انڈر گراؤنڈ کالون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 0302-3883708
اسلام آباد بیورو چیف 0300-9731626

حسن نعت اور سیرت نبوی ﷺ کے حوالے سے کوئز مقابلے کا انعقاد

کلاس نہم کے طالب علم عبداللہ نے بہترین نعت کا ایوارڈ حاصل کیا

جعفر آباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول روجھان جمالی، ضلع جعفر آباد میں ہیڈ ماسٹر نصراللہ خارانی کی زیر صدارت حسن نعت اور سیرت نبوی ﷺ کے حوالے سے عظیم الشان کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ فائنل مقابلہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول روجھان جمالی اور گورنمنٹ گرلز ہائی سکول روجھان جمالی کی ٹیموں کے درمیان ہوا، جو انتہائی دلچسپ اور سنسنی خیز رہا۔ دونوں ٹیموں کی شاندار کارکردگی کے باعث انہیں مشترکہ طور پر فاتح قرار دیا گیا۔ کلاس نہم کے (بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر)

حب، کمشنر سائرہ عطاء وزیراعلیٰ ڈرگ فری ایجوکیشنل پروگرام کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل، سیکرٹری ماحولیات نور احمد پرکانی اور ڈائریکٹر جنرل ماحولیات ظہور احمد بلوچ لواحقین کوٹہ کے تحت امیدواروں میں تقرری آرڈر تقسیم کر رہے ہیں

بقیہ 1

[illegible]

بقیہ 2

[illegible]

بقیہ 3

[illegible]

بقیہ 4

[illegible]

بقیہ 5

[illegible]

بقیہ 6

[illegible]

بقیہ 7

[illegible]

بقیہ 8

[illegible]

بقیہ 9

[illegible]

بقیہ 10

[illegible]

بقیہ 11

[illegible]

[illegible] فراہمی، [illegible] یقینی [illegible]

بقیہ 12

[illegible]

بقیہ 13

[illegible]

بقیہ 14

[illegible]

بقیہ 15

[illegible]

بقیہ 16

[illegible]

بقیہ 17

[illegible]

بقیہ 18

[illegible]

کریں۔ کامیابی کا اصل معیار صرف نمبر نہیں، بلکہ علم کے ساتھ اچھا کردار، مقصدِ زندگی کی سمجھ اور خدمت کا جذبہ ہے۔ عظمیٰ عمران نے کامیاب طالبات، ان کے والدین اور اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی محنت، مستقل مزاجی اور درست رہنمائی کا ثمر ہے۔ انہوں نے طالبات پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد رکھیں اور مستقبل میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے ساتھ ملک وملت کی خدمت کو اپنا مقصد بنائیں۔

بقیہ 19

ہیں بلکہ ملکی معیشت میں بھی اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا حقیقی معنوں میں ویمن ایمپاورمنٹ ہے، جبکہ تعلیم اور کاروباری صلاحیتوں سے آراستہ خواتین مستقبل کی بہتر نسل کی تربیت میں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے 2WINSY کیفے قائم کرنے والی جڑواں بہنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے والدین، بہن بھائیوں اور احباب کو خراجِ تحسین پیش کیا جنہوں نے انہیں آگے بڑھنے اور اپنے نام بنانے کے لیے حوصلہ دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ 2WINSY کیفے مستقبل میں مزید کامیابیاں حاصل کرے گا

بقیہ 20

رند، ایڈووکیٹ کامران علی بیچو ہو، ایڈووکیٹ سید غلام حسین شاہ اور ایڈووکیٹ وحید علی واگو سمیت دیگر معزز وکلا بھی موجود تھے۔ تقریب کے دوران میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین احمد نواز رند اور وکلا رہنماؤں کا کہنا تھا کہ جیکب آباد کا شمار ایشیا کے شدید گرم ترین علاقوں میں ہوتا ہے، جہاں ہر گزرتے دن کے ساتھ درجہ حرارت میں ریکارڈ اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ انہوں نے سنگین صورتحال کی نشاندہی کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اگر آج ہم نے سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ درخت نہ لگائے تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔

بقیہ 21

اور تربت بازار میں اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کے لیے بینکوں کی جانب سے سی ایس آر فنڈز کے تحت تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کا بنیادی مقصد دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینکنگ سیکٹر معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے اور بینکوں کو چاہیے کہ وہ اپنے سی ایس آر فنڈز کو حقیقی معنوں میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خرچ کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم اور بنیادی شہری سہولیات ایسے اہم شعبے ہیں جن میں مشترکہ کوششوں کے ذریعے نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے ڈپٹی کمشنر کیچ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ کیچ عوامی مسائل کے حل اور شہری سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی ترجیح صرف منصوبہ بندی نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کو فوری اور دیرپا ریلیف فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے بینک منیجرز پر زور دیا کہ وہ اپنے اداروں کے سی ایس آر فنڈز کے ذریعے ضلع کیچ کی ترقی اور عوامی فلاح کے منصوبوں میں بھرپور کردار ادا کریں۔ اجلاس میں بینک اسلامی کے منیجر ناصر علی، بینک مکرمہ لمیٹڈ کے منیجر طارق خالد، بینک الفلاح کے منیجر خلیل احمد، الائیڈ بینک کے منیجر حامد علی اور حبیب بینک کے منیجر شبیر احمد نے شرکت کی۔ اجلاس میں ان بینک منیجرز کی عدم شرکت کا بھی نوٹس لیا گیا جو اجلاس میں شریک نہیں ہوئے

بقیہ 22

سال ماضی میں ین کریڈٹ کے تحت بلوچستان میں مالی معاونت والے منصوبوں سمیت 2 سو سے زائد مڈل سکولوں کی تعمیر میں اہم ترین خدمات انجام دے چکے ہیں۔ یتومی سونوداسان نے کہا کہ جاپان گورنمنٹ جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جائیکا) کے ذریعے بلوچستان میں بنیادی ڈھانچے، سڑکوں، پانی کی فراہمی، سماجی ترقی کے منصوبوں میں معاونت کر رہی ہے، پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے بلوچستان کو 22 سے زائد جدید ڈرلنگ رگز کی فراہمی سمیت مختلف انفراسٹرکچر منصوبوں کی تکمیل میں تعاون فراہم کیا ہے، بلوچستان کے خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں پانی کے کنویں کھودنے کیلئے جدید ترین ڈرلنگ مشینری فراہم کی گئی ہے، تعلیم اور صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے کیلئے مختلف منصوبوں میں تکنیکی معاونت فراہم کی، یہ منصوبے بلوچستان کے عوام کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کیلئے جاپان کی طویل مدتی ترقیاتی شراکت داری کا حصہ ہیں۔

بقیہ 23

افتتاحی تقریب میر کلمتی انٹرا ایجوکیشنل اسپورٹس کے چیئرمین میر ارشد کلمتی سمیت مختلف سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے طلبہ، اساتذہ اور تعلیمی افسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کو طلبہ نے رنگارنگ ثقافتی و تعلیمی ٹیبلو، پریڈ، مارچ پاسٹ، رسہ کشی کے مقابلوں اور اسکول اسکاؤٹنگ کے خصوصی مظاہرے سے یادگار بنا دیا اس موقع پر گوٹری ہائی اسکول اور نیوٹاؤن گرامر ہائی اسکول کے درمیان سنسنی خیز فٹبال میچ بھی کھیلا گیا، جس میں دونوں ٹیموں کے نوجوان کھلاڑیوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور شائقین سے بھرپور داد وصول کی۔ میچ میں کمنٹری کے فرائض غفار رحمان اور احسام قاضی نے انجام دیے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر ایجوکیشنل اسکولز منیر احمد نودیزئی اور میر کلمتی انٹرا ایجوکیشنل اسپورٹس کے چیئرمین میر ارشد کلمتی نے کہا کہ فیسٹیول کا مقصد محض کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد نہیں بلکہ گوادر کی نوجوان نسل، خصوصاً جنریشن زی (Z-Gen) کو مثبت، صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہے

بقیہ 24

ایجنڈے پر موجود بین الاقوامی تنازعات میں سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر تنازع اقوام متحدہ سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود قدیم ترین تنازعات میں شامل ہے، جموں وکشمیر کا حتمی فیصلہ کشمیری عوام کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری سے ہونا چاہیے، رائے شماری اقوام متحدہ کی نگرانی میں متعلقہ سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ہونی چاہیے۔ دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ کے سرکاری نقشوں میں جموں وکشمیر کو متنازع علاقہ ظاہر کیا گیا ہے، بھارت کے نام نہاد سرکاری نقشوں اور یکطرفہ خودمختاری کے دعووں کی کوئی حیثیت نہیں۔ پاکستان نے عالمی برادری سے بھارتی اقدامات کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بھارت مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں فوری بند کرے۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ بھارت کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے حصول کے لیے اپنے وعدے پورے کرے، کشمیری عوام کا حق خودارادیت متعلقہ اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ہے۔

بقیہ 25

طور پر بدل چکی ہے، آج دفاع کا تصور صرف ٹینکوں، توپوں اور روایتی ہتھیاروں تک محدود نہیں رہا بلکہ مصنوعی ذہانت (AI)، جدت اور جدید ٹیکنالوجی دفاع کے اہم اور طاقتور محاذ بن چکے ہیں۔ یوم فضائیہ کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان کی خودمختاری اور سلامتی کو یقینی بنانا ہے تو دفاعی صلاحیتوں کو ٹیکنالوجی کے نئے افق سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان کے نوجوان، سائنسی علوم اور جدید ٹیکنالوجی آنے والے وقت میں ملک کی سلامتی اور خودمختاری کے حقیقی محافظ ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بدلتی دنیا میں قومی سلامتی کے تقاضے بھی تبدیل ہو رہے ہیں، اس لیے پاکستان کو علم، تحقیق، جدت اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔

بقیہ 26

فونک رابطہ کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان پاکستان اور کویت کے دوطرفہ تعلقات، باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق اسحاق ڈار اور کویتی وزیر خارجہ نے قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ملاقات کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

بقیہ 27

حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابلِ فراموش باب ہیں اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاعِ وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے عزم، حوصلے اور حب الوطنی کا روشن استعارہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال مئی میں معرکہ

حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جدید جنگی صلاحیت اور بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس مؤثر اور قابلِ تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا اور ایک بار پھر ثابت کیا کہ پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملکی دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیروز ہیں۔ ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں اور پوری قوم شہداء کے اہلِ خانہ کے ساتھ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاک فضائیہ کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہلِ خانہ کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ انہوں نے پاک فضائیہ کے غازیوں اور موجودہ شاہینوں کی سلامتی، کامیابی اور مزید سربلندی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ 28

کی برآمد کے لیے ٹینڈر جاری کر دیا، ایک لاکھ 7 ہزار 739 میٹرک ٹن چینی کی برآمد کے لیے بولیاں طلب کی گئی ہیں۔ ٹینڈر دستاویز کے مطابق ٹی سی پی نے 28 ستمبر تک الیکٹرانک بولیاں مانگی ہیں، موصول ہونے والی بولیاں 28 ستمبر کو ہی کھولی جائیں گی۔ دستاویزات کے مطابق مینوئل بولیوں کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وفاقی حکومت نے گزشتہ سال 3 لاکھ میٹرک ٹن سے زائد چینی درآمد کی تھی، پاکستان نے چینی کی درآمد پر تقریباً 50 ارب روپے خرچ کیے تھے۔

بقیہ 29

دن کے لیے فرانس جانا تھا مگر انہوں نے فرانس کا نجی دورہ منسوخ کردیا ہے۔

بقیہ 30

تیل و گیس کمپنیوں کو نشانہ بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پہلے ہی ثابت کر چکے ہیں، اپنے فوجی اڈوں کو دیکھ لیں جو اب قابلِ استعمال نہیں رہے۔ واضح رہے کہ امریکی وزیر جنگ نے کہا تھا کہ ایران نے امریکی جنگی جہازوں پر حملے کیے تو ایرانی آئل ٹینکر تباہ کریں گے۔ گزشتہ روز ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے آبنائے ہرمز میں 3 امریکی بحری جہازوں کو نشانہ بنایا ہے۔ پاسدارانِ انقلاب کے مطابق امریکی طیارہ بردار بحری جہاز اور ایک ڈسٹرائر کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا، جبکہ دونوں جنگی جہاز مبینہ طور پر ایران کی بحری ناکہ بندی میں شریک تھے۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ کسی بھی خودمختار اور ذمے دار ملک کو امریکی دباؤ یا دھمکیوں کے سامنے نہیں جھکنا چاہیے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایک بیان میں اسماعیل بقائی نے خبردار کیا ہے کہ خلیج فارس اور آبنائے ہرمز میں کسی ملک کی فوجی موجودگی یا فوجی کارروائیوں میں شرکت کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ ترجمان ایرانی وزارتِ خارجہ نے کہا کہ ایران جمہوریہ کوریا کے ساتھ اپنے دوستانہ تعلقات کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی ملک کو ایرانی عوام کے خلاف جارحانہ اقدامات اور ہولناک جرائم میں شریک نہیں بننا چاہیے۔ اسماعیل بقائی نے پریس بریفنگ میں کہا کہ جنگ نہیں بلکہ کھلی جارحیت ہے، یورپی ممالک غیر معقول رویہ اختیار کر رہے ہیں، ایران کے خلاف اقوام متحدہ کی قرارداد طلب کررہے ہیں۔ ایران کی مسلح افواج کے چیف آف جنرل اسٹاف میجر جنرل علی عبداللٰہی نے کہا ہے کہ امریکا جنگ میں شکست کو اقتصادی دباؤ اور نفسیاتی حربوں کے ذریعے زائل کرنے کی کوشش کررہا ہے۔

بقیہ 31

ہے۔ پیر کو ایئر ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں منعقدہ یوم شہداء کی مرکزی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو نے شہدائے پاک فضائیہ کو بھرپور خراجِ عقیدت پیش کیا اور کہا کہ ان کی عظیم قربانیاں پاک فضائیہ کی شجاعت، پیشہ ورانہ مہارت اور دفاعِ وطن کے لیے غیر متزلزل عزم پر مبنی قابلِ فخر روایت کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اسلاف کے کارنامے محض تاریخ کے اوراق کا حصہ نہیں بلکہ ایک زندہ ورثہ ہیں جو موجودہ نسل پر ایک گہری ذمہ داری عائد کرتے ہیں۔ سربراہ پاک فضائیہ نے کہا کہ ہمارے شہدا جرات، قربانی اور قومی عزم کی لازوال علامت ہیں۔ ان کی میراث ہمیں یہ یاد دلاتی ہے کہ وطنِ عزیز کا دفاع ایک مقدس امانت ہے، جسے ہم ثابت قدمی اور غیر متزلزل وابستگی کے ساتھ ہمیشہ نبھاتے رہیں گے۔ سربراہ پاک فضائیہ نے کہا کہ معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ کی شاندار کامیابی اس کی پیشہ ورانہ برتری، جنگی صلاحیت اور اعلیٰ آپریشنل استعداد کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ایئر چیف نے اس امر پر زور دیا کہ قائدِ اعظم محمد علی جناح کے سکینڈ ٹوئٹن کے نظریے کی روشنی میں پاک فضائیہ کو عصرِ حاضر کی جنگی حکمتِ عملی اور ٹیکنالوجی میں ہمیشہ صفِ اول میں رہنا ہوگا

بقیہ 32

اور قومی صورتحال سمیت سندھ اور خیبر پختونخوا کے درمیان باہمی تعاون اور روابط مزید مستحکم بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان وزیر اعلیٰ سندھ کے مطابق سید مراد علی شاہ نے فیصل کریم کنڈی کا وزیر اعلیٰ ہاؤس آمد پر خیر مقدم کیا۔ ملاقات میں وفاق اور صوبوں کے درمیان بہتر رابطہ کاری، باہمی تعاون اور قومی ترقی کے لیے مشترکہ اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ وفاق مضبوط ہوگا تو صوبے بھی مضبوط ہوں گے، اس لیے صوبوں کے درمیان تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بین الصوبائی ہم آہنگی کو قومی ترقی کے لیے بنیادی اہمیت حاصل ہے اور ہمیں اختلافات سے زیادہ مشترکہ مسائل کے حل پر توجہ دینا ہوگی۔ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ سیاسی استحکام اور جمہوری عمل کا تسلسل ملکی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ عوام کے مسائل کا حل پاکستان پیپلز پارٹی کی اولین ترجیح ہے جبکہ قومی ترقی، عوامی فلاح اور صوبوں کو درپیش مختلف امور کے حل کے لیے تمام اکائیوں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔

بقیہ 33

فیملی اور وکلا کی ملاقات کا دن ہے، اس حوالے سے بھیجی گئی فہرست میں بیرسٹر گوہر، نیاز اللہ نیازی اور علی زمان کے نام شامل ہیں۔ نعیم پنجوتھا، مرتضیٰ طوری اور مبشر منظور کے نام بھی فہرست میں شامل ہیں، وکلا رہنما (آج) بروز منگل ملاقات کیلئے اڈیالہ جیل پہنچیں گے، بانی پی ٹی آئی کی بہنیں بھی ملاقات کیلئے اڈیالہ جیل آئیں گی۔ بشریٰ بی بی کی فیملی کی بھی ملاقات کیلئے اڈیالہ جیل آمد متوقع ہے۔

بقیہ 34

وقار اور امتیاز کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی رہے گی۔ یوم بحریہ پاکستان، 8 ستمبر 2026 کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے یوم بحریہ پاکستان کے موقع پر میں پاک بحریہ کے افسران، جوانوں، اور اہلکاروں اور ان کے اہلِ خانہ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں، اس تاریخی دن ہم پاک بحریہ کے شہداء، غازیوں، سابق اہلکاروں اور موجودہ افسران و جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے وطنِ عزیز کے دفاع کے لیے اپنی بے مثال خدمات انجام دیں اور آج بھی جرات، قربانی اور فرض شناسی کے جذبے کے ساتھ اپنا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 8 ستمبر 1965 کی جنگ کے دوران پاک بحریہ کے عزم، شجاعت اور ثابت قدمی کی یاد تازہ کرنے والا ایک قابلِ فخر اور ولولہ انگیز دن ہے، اسی روز پاک بحریہ نے بھارتی بحری تنصیب دوارکا کے خلاف تاریخی آپریشن 'سومناتھ' کامیابی سے انجام دیا، ایک بڑی اور بھاری اسلحے سے لیس دشمن قوت کے مقابلے میں ہمارے بحری جہازوں نے انتہائی درستگی کے ساتھ کارروائی کرتے ہوئے دشمن کی اہم ساحلی تنصیبات کو تباہ کیا اور سمندر میں نفسیاتی برتری قائم کی۔ بحرِ ہند میں ہماری آبدوز 'غازی' کی موجودگی نے دشمن کی نقل و حرکت کو مزید مفلوج کر دیا اور بحری جنگ کی تاریخ میں ایک سنہرا باب رقم کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2025 کے معرکہ حق کے دوران بھی پاک بحریہ نے اسی جذبے اور اعلیٰ عملی تیاری کا مظاہرہ کیا جس کے باعث عددی برتری رکھنے والا دشمن سمندر میں کسی بھی جارحانہ کارروائی سے باز رہا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ تزویراتی منظرنامے میں پاک بحریہ کی ذمہ داریاں کئی گنا بڑھ گئی ہیں، پاک بحریہ ہماری بین الاقوامی بحری مواصلاتی گزرگاہوں اور تجارت کے لیے اہم بحری راستوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، آبنائے ہرمز پر حالیہ بڑھتی ہوئی کشیدگی اور بحری سرگرمیوں میں مشکلات کے تناظر میں پاک بحریہ نے ایک بار پھر اپنے عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے علاقائی سلامتی کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال کے باوجود پاکستانی پرچم بردار تجارتی

جہازوں، بالخصوص پٹرولیم مصنوعات لے جانے والے جہازوں، کی بلاتعطل آمد ورفت کو یقینی بنایا

بقیہ 35

اپنی ایک منفرد تاریخی، سیاسی اور انتظامی شناخت رہی ہے جسے بلوچستان کی مجموعی تاریخ کے تناظر میں نظرانداز نہیں کیا جاسکتا سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری اپنے تفصیلی بیان میں جام کمال خان نے لسبیلہ کی تاریخ اور ماضی کی سیاسی و انتظامی حیثیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ لسبیلہ اٹھارہویں صدی میں ایک الگ حکمران ریاست کے طور پر سامنے آیا اور قیام پاکستان کے بعد انتظامی انضمام تک جام خاندان کی حکمرانی میں رہا جام کمال خان نے اپنے بیان میں کہا کہ موجودہ بلوچستان اپنی آج کی آئینی اور انتظامی شکل میں پوری تاریخ کے دوران ایک ہی سیاسی وحدت نہیں رہا۔ ان کے مطابق موجودہ صوبہ بلوچستان کے مختلف علاقوں کی اپنی الگ الگ تاریخی اور سیاسی حیثیت رہی ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ ان علاقوں کے انتظامی ڈھانچے، سیاسی تعلقات اور حکمرانی کے نظام میں تبدیلیاں آتی رہی ہیں انہوں نے کہا کہ خطے کی تاریخ کا مطالعہ کرتے ہوئے خانیت قلات، ریاست لسبیلہ، مکران اور خاران کی نوابی ریاستوں سمیت ان علاقوں کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے جو مختلف ادوار میں اپنی الگ سیاسی و انتظامی حیثیت رکھتے تھے، جبکہ بلوچستان کے بعض علاقوں میں برطانوی انتظامی نظام بھی مختلف صورتوں میں نافذ رہا جام کمال خان کے مطابق تاریخی حقائق کو موجودہ انتظامی نقشے کے ساتھ ملا کر دیکھنا درست نہیں ہوگا، کیونکہ موجودہ انتظامی حدود وقت کے ساتھ تشکیل پاتی اور تبدیل ہوتی رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی علاقے کی تاریخی شناخت اور سیاسی حیثیت جانچنے کے لیے اس دور کے مستند تاریخی ریکارڈ، معاہدوں، ریاستی دستاویزات اور دیگر شواہد کا مطالعہ ضروری ہے انہوں نے خاص طور پر ریاست لسبیلہ کی تاریخی حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ لسبیلہ نے مختلف ادوار میں اپنی الگ شناخت برقرار رکھی۔ ان کے مطابق لسبیلہ اور قلات کے درمیان سیاسی اور علاقائی تعلقات مختلف ادوار میں تبدیل ہوتے رہے، تاہم لسبیلہ کو قلات کے ایک عام ضلع کے طور پر دیکھنا اس کی تاریخی انتظامی حیثیت کی مکمل عکاسی نہیں کرتا جام کمال خان نے کہا کہ لسبیلہ نے قلات کے عام ضلع کے بجائے ایک علیحدہ نوابی ریاست کی حیثیت سے اپنا انتظامی تشخص برقرار رکھا۔ ان کے مطابق اس حقیقت کو سمجھنے کے لیے خطے کی سیاسی تاریخ اور اس دور کے انتظامی ڈھانچے کا تفصیلی جائزہ لینا ضروری ہے

بقیہ 36

دے دیا۔ سی ای سی کے مطابق اے آئی ونگ ای سی پی کے مختلف شعبوں میں تکنیکی سہولت فراہم کرے گا۔ چیف الیکشن کمشنر کے مطابق 15 اکتوبر 2026 تک ڈیجیٹل آفس پر تمام ونگز کے عملے کی تربیت مکمل کی جائے، دسمبر کے آخری ہفتے تک الیکشن کمیشن میں ای آفس کا نظام نافذ کیا جائے۔ چیف الیکشن کمشنر نے الیکشن کمیشن کی نئی ویب سائٹ لانچ کرنے کی بھی منظوری دے دی۔

بقیہ 37

رکن قومی اسمبلی حماد اظہر کی گرفتاری ظاہر کردی گئی اور انہیں جناح ہاؤس حملہ کیس میں چہرے پر کپڑا ڈال کر انسداد دہشتگردی کی عدالت میں پیش کر دیا گیا۔ اے ٹی سی میں پیش کرتے ہوئے پولیس نے عدالت نے 14 روزہ جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی۔ تفتیشی افسر کا کہنا تھا کہ حماد اظہر جناح ہاؤس حملہ کیس میں کافی عرصے سے اشتہاری تھے اور اب گرفتار ہوئے ہیں تو تفتیش کے لیے جسمانی ریمانڈ درکار ہے۔ تفتیشی افسر نے عدالت کو آگاہ کیا کہ ملزم کا فوٹو گرامیٹک ٹیسٹ کروانا ہے اور اس کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا فرانزک کروانا ہے۔ عدالت نے تفتیشی افسر کے دلائل سننے کے بعد جسمانی ریمانڈ پر فیصلہ کچھ دیر کے لیے محفوظ کیا اور پھر ملزم کا 20 روزہ جسمانی ریمانڈ منظور کر لیا۔ حماد اظہر کی پیشی کے موقع پر جج نے میڈیا نمائندوں کو کمرہ عدالت سے باہر جانے کی ہدایت کردی۔ جج نے کہا کہ وکلاء اور تفتیشی افسر کے علاوہ سب لوگ کمرہ عدالت سے باہر چلے جائیں۔ عدالت نے ہدایت کی کہ کارروائی شروع ہونے پر صحافیوں کو دوبارہ کمرہ عدالت میں بلا لیا جائے گا۔ اس سے قبل ترجمان انویسٹی گیشن پولیس کا بیان سامنے آیا تھا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ حماد اظہر گزشتہ 3 برس سے روپوش تھے اور لاہور پولیس کو مختلف مقدمات میں مطلوب تھے۔ انویسٹی گیشن پولیس لاہور نے حماد اظہر کو حسبِ ضابطہ کارروائی کرتے ہوئے گرفتار کیا۔ پولیس ترجمان کا کہنا تھا کہ گرفتار ملزم کو مجاز عدالت میں پیش کرکے جسمانی ریمانڈ حاصل کیا جائے گا، جس کے بعد مقدمات سے متعلق مزید تفتیش کی جائے گی۔ ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ تفتیش مکمل ہونے کے بعد مقدمات کے چالان انسدادِ دہشت گردی عدالت میں پیش کیا جائے گا، جبکہ گرفتار ملزم کا مضبوط چالان مرتب کرکے اسے قرار واقعی سزا دلوانے کے لیے قانونی کارروائی مکمل کی جائے گی۔ پولیس کے مطابق حماد اظہر کے خلاف درج مقدمات اور ان میں عائد الزامات کی مزید تفصیلات تفتیش اور عدالتی کارروائی کے دوران سامنے آئیں گی۔

بقیہ 38

پاکستان کے ہاتھوں شکست سے دوچار ہوتا رہا اور آئندہ بھی ہوتا رہے گا۔ اپنے بھتیجے رکن قومی اسمبلی رانا احمد عتیق انور، مسلم لیگ (ن) کے پی پی 137 سے ٹکٹ ہولڈر چوہدری ارشد ورک اور رانا حسیب عامر کے ہمراہ سٹی پریس کلب مرید کے کی دفاع پاکستان تقریب اور ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انکا کہنا تھا کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان ناقابل تسخیر ناقابل شکست ملک بن چکا ہے، اسکی مسلح افواج کل بھی دنیا میں امن کا مرکزی کردار ادا کررہی تھی، آج بھی کررہی ہے کرتی رہے گی۔ 1965 کی جنگ میں بھارت یہ سجھ کر گھر سے نکلا تھا کہ وہ لاہور میں ناشتہ کرے گا پھر دنیا نے دیکھا اسکی مسلح افواج کا کیا حشر ہوا۔ 1965ء کی چائے ناشتہ ہم نے بھارتی پائلٹ کو پیش کرکے دنیا کو بتادیا کہ پاکستان ایک ذمہ دار ملک ہے اس نے کبھی کوئی ایسا کام نہیں کیا جس سے دنیا کا امن خراب ہو مگر بھارت نے ہمیشہ وہ کام کیے جس سے ہر وقت بدامنی کا خطرہ منڈلاتا رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر سے لیکر بھارت کے اندرون اقلیتوں پر وہ ظلم کیے جا رہے ہیں جس پر دنیا کیوں خاموش ہے یہ سمجھ سے بالاتر ہے

بقیہ 39

ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق نائب صدر جودت یلماز نے 2027 سے 2029 تک تین سال کے لیے ملک کا معاشی منصوبہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ دفاعی صنعت میں ہمارا مقصد ایسا ترکیے بنانا ہے جو اپنی ٹیکنالوجی خود تیار کرے اور پیداوار میں اضافہ کرے، ہم دفاعی اخراجات میں 229 فیصد اضافہ کررہے ہیں۔ ترک نائب صدر کا کہنا تھا کہ مہنگائی میں کمی کا رجحان شروع ہوچکا ہے، مہنگائی کے خلاف جنگ میں حکومت نے نمایاں پیشرفت کی ہے۔ جودت یلماز نے مزید کہا کہ عالمی خطرات ترک معیشت کو متاثر کررہے ہیں، عالمی معیشت حالیہ عرصے میں ایک ایسے نئے دور میں داخل ہوگئی ہے جہاں معاشی، تکنیکی اور جغرافیائی سیاسی تبدیلیاں ایک دوسرے سے جڑ گئی ہیں۔ خیال رہے کہ حال ہی میں ترک بحریہ نے اعلان کیا ہے کہ ترکیہ کا پہلا طیارہ بردار بحری جہاز 27 ستمبر 2027 کو سمندر میں اتارا جائیگا۔

بقیہ 40

آمدید کہتی تھیں، ایران کا نقشہ، بہت بڑے سائز کی پنسلیں اور سائنس اور ادب کی معروف شخصیات کے پورٹریٹ۔ لیکن اب اس سے آگے کی روش دیکھنے والوں کو تصاویر کی قطاروں کی طرف لے جاتی ہے۔ وہ بچوں کو ہنستے مسکراتے، سالگرہ کی تقاریب میں شریک اور بہت کچھ کرتے میں مصروف دکھاتے ہیں۔ پھر وہی چھوٹے چھوٹے چہرے سیاہ ماتمی بینروں پر نظر آتے ہیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق اٹھائیس فروری کو پورے ایران میں امریکہ اور اسرائیل کی شروع کردہ جنگ کے ابتدائی حملے میں جاں بحق بچوں کی یہ ابھرتی ہوئی یادگار ہے۔ حملے میں میناب کا شجر طیبہ سکول زد میں آگیا۔ ایرانی حکام نے بتایا کہ 100 سے زائد طلبہ جان سے چلے گئے۔ مہینوں بعد ٹرمپ انتظامیہ نے ابھی تک براہِ راست حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے اور نہ ہی پینٹا گون کے نتائج جاری کیے ہیں۔

بقیہ 41

ایران اور عمان کے درمیان دستخط آئندہ چند روز میں ہوں گے۔ ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے ایک بیان میں کہا کہ آبنائے ہرمز کے باہر پابندی والے زون کا آئندہ چند روز میں اعلان کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نیا زون امریکی ناکہ بندی کی لائن سے شروع ہوکر خلیج تک پھیلے گا۔ محسن رضائی کا کہنا تھا کہ نئے زون میں داخل ہر بحری جہاز کو پابندیوں کی فہرست میں شامل کیا جائے گا۔

بقیہ 42

گاڑیوں کی منظوری دی گئی۔ اعلامیہ کے مطابق بلٹ پروف گاڑیوں کیلئے 6.6 ارب روپے کی گرانٹ منظور کرلی اور مزید بلٹ پروف گاڑیوں کی ضرورت کا دوبارہ جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی۔ اعلامیہ کے مطابق پاکستان میں ایس سی او سربراہی اجلاس ستمبر 2027 میں منعقد ہوگا۔ اعلامیہ کے مطابق اجلاس میں تمباکو فصل کی کم از کم امدادی قیمت اور سیس میں اضافے کی تجویز موخر کردی گئی، تمباکو کی قیمت اور سیس سے متعلق تجویز مزید جائزے کے لیے وزارت کو واپس بھیج دی گئی۔ وزارت خزانہ کے اعلامیہ کے مطابق گوادر فری زون سے گدھے کے گوشت اور کھالوں کی برآمد کی تجویز منظور کرلی گئی۔ اعلامیہ کے مطابق دانش اسکولز اتھارٹی فنڈ کیلئے 5 ارب روپے سیڈ منی کی منظوری دی گئی، اس مقصد کیلئے 5 ارب روپے اینڈومنٹ فریم ورک کے تحت رکھے جائیں گے

بقیہ 43

قافلے کے ہمراہ موٹر وے کے راستے کراچی پہنچ گئے۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا رات گئے کراچی ٹول پلازہ پہنچے جہاں تحریک انصاف کے کارکنوں نے ان کا استقبال کیا۔ کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے سہیل آفریدی نے کہا کہ بلاول بھٹو نے کراچی آنے پر خوش آمدید کہا، تاہم ہمارے راستے بند کردیے گئے اور ہمیں کچے کے راستے سے آنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ کیا وزیراعلیٰ سندھ پر کسی اور کا حکم چلتا ہے یا یہاں کسی اور کی حکومت ہے؟ کراچی ہمیشہ مظلوم رہا ہے، ہر کوئی کراچی کو کھاتا ہے جبکہ دو خاندان پورے پاکستان پر مسلط ہیں۔ دوسری جانب پی ٹی آئی کو شاہراہ قائدین پر جلسے کی اجازت نہ ملنے کے بعد سہیل آفریدی کراچی ٹول پلازہ سے روانہ ہوگئے۔ ان کی روانگی کے بعد ایم نائن موٹر وے، سہراب گوٹھ، ایم اے جناح روڈ، شاہراہ قائدین اور راشد منہاس روڈ سمیت مختلف سڑکوں سے رکاوٹیں ہٹادی گئیں

بقیہ 44

میں صوبوں کے قیام کا فیصلہ وفاق کی یکجہتی کے خلاف ہوگا۔ سپریم کورٹ کے باہر گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ بانی کی سیاسی قیادت اور فیملی سے ملاقات کرائی جائے، علامہ راجہ ناصر، محمود اچکزئی کی ملاقات انتہائی ضروری ہے، محمود اچکزئی نے الیکشن کمیشن معاملہ پر وزیر اعظم کو خط لکھا ہے، وزیراعظم کو لکھے گئے خط کا نوٹس لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات پہلے بھی پیش کش کی حد تک رہے، مذاکرات کے معاملے پر پیشرفت ہونی چاہیے، خود سے کچھ کریں گے تو عوام کا سیلاب آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں، سندھ کی عوام نے وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی کا بھرپور استقبال کیا، وزیراعلیٰ کے پی کا استقبال عکاسی کرتا ہے کہ عوام سٹیٹس کو نہیں چاہتی

بقیہ 45

ریلوے رابطہ بحال ہوگیا۔ ریلوے حکام کے مطابق ٹرین سروس 5 اور 6 ستمبر کو بند رہی تھی، تاہم صورتحال کا جائزہ لینے اور ضروری اقدامات کے بعد ریل گاڑیوں کی آمد و رفت دوبارہ شروع کردی گئی ہے ریلوے ذرائع کے مطابق ٹرین سروس کی بندش کے باعث کوئٹہ سے اندرونِ ملک سفر کرنے والے مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ متعدد مسافروں نے اپنے سفر کے شیڈول میں تبدیلی کی۔ دو روزہ تعطل کے بعد سروس کی بحالی سے مسافروں نے اطمینان کا اظہار کیا ہے اور کوئٹہ سے دیگر شہروں کے درمیان معمول کی سفری سہولت دوبارہ دستیاب ہوگئی ہے حکام کے مطابق 5 اور 6 ستمبر کو سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر ریلوے سروس معطل کی گئی تھی۔ اس دوران مسافروں کی حفاظت اور ریل آپریشن کے حوالے سے مختلف امور کا جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ اداروں کی جانب سے سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد ٹرینوں کی آمد ورفت بحال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ مسافروں کی جان ومال کا تحفظ اولین ترجیح ہے، اسی لیے سیکیورٹی سے متعلق کسی بھی خدشے کی صورت میں احتیاطی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ حکام کے مطابق ٹرین سروس کی بحالی بھی متعلقہ سیکیورٹی انتظامات اور صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد عمل میں لائی گئی ہے ٹرین سروس کی بحالی کے بعد کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی آمد ورفت دوبارہ شروع ہوگئی

بقیہ 46

اسٹریٹ لائٹس کی سلسلے میں اٹھارویں آئینی ترمیم کا بھی ذکر ہوا۔ سندھ اسمبلی کا اجلاس پیر کو اسپیکر سید اویس قادر شاہ کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس کے آغاز پر اسپیکر نے ارکان کی غیر حاضری پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ممبران سوال پوچھتے ہیں لیکن خود ایوان میں موجود نہیں ہوتے۔ آج ایوان میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے متعلق وقفہ سوالات تھا۔ اسپیکر نے کہا کہ انہوں وزیر صاحب تیاری کرکے آئے ہیں لیکن ممبران غیر حاضر ہیں۔ وقفہ سوالات کے دوران کسی بھی رکن نے ضمنی سوال نہیں کیا جس کے بعد وقفہ سوالات ختم کردیا گیا۔ ایوان کی کارروائی کے دوران ایم کیو ایم کے رکن اسمبلی عامر صدیقی نے صوبے میں ایچ آئی وی ایڈز کے پھیلاؤ پر اپنی قرارداد پیش کی جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ سندھ حکومت ایچ آئی وی ایڈز کے معاملے پر کمیشن قائم کیا جائے۔ قرارداد کی مخالفت کرتے ہوئے صوبائی وزیر سعید غنی نے کہا کہ جو مطالبہ کیا گیا ہے اس پر پہلے ہی کام ہوچکا ہے اور انڈوومنٹ فنڈ بھی قائم ہوگیا ہے۔ انہوں نے قرارداد واپس لینے کا کہا۔ بحث کے بعد ایوان نے ایچ آئی وی ایڈز سے متعلق قرارداد مسترد کردی۔ ایوان کی کارروائی کے دوران ایم کیو ایم کی رکن قراۃ العین نے قرارداد پیش کی کہ تمام ہائی ویز پر اسٹریٹ لائٹس لگائی جائیں۔ اس پر صوبائی وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا کہ ملک کی تمام ہائی ویز وفاقی حکومت کے کنٹرول میں ہیں۔ انہوں نے ممبرہ صاحبہ سے کہا کہ وہ اپنے پارٹی ممبران سے کہیں کہ اس معاملے پر قومی اسمبلی میں آواز اٹھائیں۔ شرجیل میمن نے کہا کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد صوبے خودمختار ہیں۔ انہوں نے وفاقی وزیر خالد مقبول صدیقی، احسن اقبال، خواجہ آصف اور مصطفیٰ کمال پر اٹھارویں ترمیم کے خلاف بیانات دینے پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ جناح اسپتال پہلے وفاق کے پاس تھا، آج جناح اسپتال اور آئی سی وی ڈی میں پورے ملک سے لوگ علاج کروا رہے ہیں۔

بقیہ 47

جماعت اسلامی کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور ختم ہوگیا۔ حکومتی وفد کی قیادت وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال جبکہ جماعت اسلامی کے وفد نے مذاکرات میں شرکت کی۔ مذاکرات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں احسن اقبال نے کہا کہ حکومت نے جماعت اسلامی کو مذاکرات کی دعوت دی اور اس سے پٹرولیم لیوی کے حوالے سے تجاویز طلب کی تھیں۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی وترقی نے کہا کہ حکومت کبھی نہیں چاہتی کہ عوام پر اضافی بوجھ پڑے، تاہم دنیا بھر کی معیشتیں ایران جنگ سے متاثر ہوئی ہیں اور بعض مواقع پر حکومت مجبور ہوجاتی ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ جماعت اسلامی نے اپنی تجاویز حکومت کے سامنے پیش کردی ہیں، جن کا متعلقہ اداروں کی رائے کی روشنی میں جائزہ لیا جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اگر جماعت اسلامی کی کوئی تجویز ناقابلِ عمل ہوئی تو اس سے بھی جماعت اسلامی کو آگاہ کیا جائے گا، متعلقہ اداروں سے رائے لینے کے بعد حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان جمعرات کو دوبارہ مذاکرات ہوں گے۔ مذاکراتی کمیٹی میں شامل مشیر وزیراعظم رانا ثناء اللہ سے صحافی نے صوبوں سے متعلق سوال کیا کہ جس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پٹرولیم لیوی سے متعلق ہی سوال کریں۔ دوسری جانب جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے کہا کہ پٹرولیم لیوی کے خاتمے اور عوام کو ریلیف کی فراہمی کے لیے حکومت کے ساتھ مذاکرات کا پہلا دور خوشگوار ماحول میں ہوا ہے، تاہم مذاکرات کے دوران جماعت اسلامی کے دھرنے، احتجاج اور جلسے جاری رہیں گے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ پٹرولیم لیوی کے حوالے سے جماعت اسلامی نے مذاکراتی ٹیم تشکیل دی تھی، جبکہ حکومتی کمیٹی کا مطالبہ تھا کہ دھرنے مؤخر کر دیے جائیں، تاہم جماعت اسلامی نے مذاکرات کو ترجیح دی ہے، ہمارا اصل مقصد عوام کو ریلیف دلانا ہے اور توقع ہے کہ مذاکرات کے اگلے راؤنڈ میں عوام کو ریلیف ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے لیوی کے نام پر عوام سے زیادہ پیسہ وصول کیا، پٹرول اور ڈیزل کی قیمت میں تقریباً 80 روپے لیوی ہے، اسے ختم کیا جائے۔

بقیہ 48

کے مطابق نیپرا نے بجلی نیٹ ورک استعمال کرنے کے چارجز (یو او ایس سی) یکساں لاگو کرنے کا فیصلہ جاری کرتے ہوئے اوپن ایکسیز صارفین کے لیے ویری ایبل گرڈ چارجز مختلف کیٹیگریز کے حساب سے مقرر کردی۔ نیپرا کے فیصلے میں کہا گیا کہ بولی کے عمل میں حصہ لینے والے صارفین کے لیے ویری ایبل گرڈ چارجز 6.23 سے 19.62 روپے فی یونٹ مقرر جبکہ اس عمل سے باہر اوپن ایکسیز صارفین کے لیے سٹینڈرڈ قیمت کے ساتھ گرڈ

چارجز 19.17 سے 32.56 روپے فی یونٹ مقرر کی گئی ہے۔ فیصلے کے مطابق نیپرا نے ملک بھر میں 11 کے وی کے لیے 8.04 فیصد جبکہ 132 کے وی کے لیے 1.51 فیصد یکساں ترسیلی نقصان کی بھی منظوری دے دی

بقیہ 49

نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں تیل بردار ٹینکروں اور دیگر جہازوں کو مسلسل درپیش خطرات ناقابلِ قبول ہیں انہوں نے کہا کہ متحدہ عرب امارات کی توانائی کی برآمدات کو یرغمال نہیں بنایا جائے گا۔ انور قرقاش نے مزید کہا کہ ایران سے نمٹنا متحدہ عرب امارات اور دیگر خلیجی ممالک کے لیے بدستور ایک اہم مسئلہ ہے جبکہ ایران کے ساتھ اعتماد کی بحالی میں کئی دہائیاں لگ سکتی ہیں۔

بقیہ 50

سمنگلی روڈ کی تعمیر وگریڈ بہتری کے کام میں مبینہ رکاوٹوں اور نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں کی دوبارہ کھدائی کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو منصوبے کا کام بلاتعطل جاری رکھنے کی ہدایت کردی۔ سماعت میں درخواست گزار سید نذیر احمد آغا ایڈووکیٹ، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ظہور احمد بلوچ، ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر، کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل راجیش ناتھ کوہلی، ثناء اللہ خان بگٹی ایڈووکیٹ، ایس پی لیگل کوئٹہ رحیم خان، پراجیکٹ ڈائریکٹر چیف منسٹر پیکج برائے کوئٹہ ڈویلپمنٹ رفیق بلوچ، ایڈووکیٹ کنوینز کمیٹی شائے حق بلوچ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے وکیل اظہار الحق ترین، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن شکیل احمد اور پاکستان ریلوے کے وکیل رضوان علی سومرو پیش ہوئے۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر نے عدالت کو بتایا کہ کوئلہ پھاٹک کراسنگ کو چوڑا کرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے، تاہم حتمی کارروائی پاکستان ریلوے ہیڈکوارٹر لاہور میں زیرالتوا ہے، جسے ضروری کارروائی مکمل ہونے کے بعد جلد شروع کردیا جائے گا۔ عدالت میں سیکشن 151 سی پی سی کے تحت دستاویزات ریکارڈ پر رکھنے کے لیے سول متفرق درخواست بھی جمع کرائی گئی، جس کے ساتھ منسلک دستاویزات کو ریکارڈ کا حصہ بنادیا گیا۔ ایس ایس پی کی جانب سے پیش کردہ رپورٹ میں بتایا گیا کہ عدالتی احکامات سے متعلقہ ٹریفک حکام کو آگاہ کردیا گیا ہے اور ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں گے۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر CMPQD نے کالون روڈ کے سامنے عارضی میڈین اوپننگ اور ٹریفک کی صورتحال سے متعلق تفصیلی رپورٹ عدالت میں پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق کولون روڈ پر یومیہ ٹریفک کا حجم 12,342 جبکہ چھٹی کے اوقات میں 1,270 گاڑیاں فی گھنٹہ ہے، جبکہ انسکمب روڈ کے متعلقہ حصے پر یومیہ ٹریفک 6,416 اور چھٹی کے اوقات میں 631 گاڑیاں فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی ہیں۔ ٹریفک ماہرین کی رپورٹ میں قرار دیا گیا کہ کالون روڈ تک غلط سمت سے ہونے والی آمد ورفت سڑک استعمال کرنے والوں کے رویے اور غلط نقل وحرکت کا مسئلہ ہے، اس لیے کالون روڈ کے سامنے مستقل میڈین اوپننگ کی ضرورت نہیں۔ رپورٹ میں خدشہ ظاہر کیا گیا کہ نئی اوپننگ سے زرغون روڈ پر بے قابو موڑ اور ٹریفک کی قطار کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے، جبکہ انسکمب روڈ پہلے ہی متبادل اور مقصد سے بنایا گیا راستہ ہے۔ رپورٹ میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے سمتاتی سائن بورڈز، ٹریفک پولیس کے مؤثر نفاذ، ڈرائیور آگاہی مہم اور 30 روز بعد ٹریفک صورتحال کی دوبارہ نگرانی کی سفارش کی گئی۔ عدالت کو بتایا گیا کہ 24 اگست 2026 سے کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے حکام کی جانب سے سمنگلی روڈ کی گریڈ بہتری کا کام روک دیا گیا تھا۔ مختلف اجلاسوں کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان کی موجودگی میں متعلقہ حکام نے کام جاری رکھنے پر اتفاق کیا، تاہم بعد ازاں بغیر کسی تحریری اطلاع کے تعمیراتی سرگرمیاں دوبارہ روک دی گئیں۔ کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل راجیش ناتھ کوہلی نے عدالت کو بتایا کہ ایگزیکٹو آفیسر کی جانب سے کارروائی کی گئی ہے تاہم وہ خود کسی ایسی تحریری ہدایت یا حکم سے آگاہ نہیں۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر نے عدالت کو مزید بتایا کہ 13 فروری 2026 کو متعلقہ سرکاری ونجی اداروں کو خطوط کے ذریعے ہدایت کی گئی تھی کہ سمنگلی، سریاب اور زرغون روڈ پر نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں اور دیگر ترقیاتی کاموں کو غیر ضروری کھدائی سے محفوظ رکھا جائے اور کسی بھی یوٹیلیٹی ورک سے قبل پراجیکٹ ڈائریکٹر کو پیشگی اطلاع دی جائے

بقیہ 51

دو رکنی بینچ نے کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں، بالخصوص سریاب سروس روڈ اور طوفانی پانی کی نکاسی کے نظام سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان ظہور احمد بلوچ، ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر، چیف منسٹر پیکج فار کوئٹہ ڈویلپمنٹ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر محمد رفیق، ڈپٹی ڈائریکٹر (قانون وضوابط) اربن پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کلیم اللہ سمیت دیگر متعلقہ حکام عدالت میں پیش ہوئے۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر، چیف منسٹر پیکج فار کوئٹہ ڈویلپمنٹ کی جانب سے سریاب سروس روڈ اور سیلابی پانی نالہ سے متعلق پیش رفت رپورٹ عدالت میں جمع کرائی۔ رپورٹ کے مطابق سریاب سروس روڈ کی تکمیل کے لیے منصوبے کو تین حصوں میں تقسیم کرکے مرحلہ وار کام جاری ہے۔ مجموعی طور پر 15,140 میٹر سڑک میں سے 14,500 میٹر پر اسفالٹک بیس کورس مکمل کیا جاچکا ہے، جبکہ رکاوٹوں والے مقامات پر کام باقی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 15,140 میٹر میں سے تقریباً 6,500 میٹر سڑک پر اسفالٹک پہننے کا کورس مکمل ہو چکا ہے جبکہ باقی کام جاری ہے۔ منصوبے کے تحت پل کی تعمیر بھی مکمل کرلی گئی ہے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ سریاب سروس روڈ کے ساتھ طوفانی پانی کی نکاسی کے لیے ڈرین کا تقریباً 85 فیصد کام مکمل ہوچکا ہے، تاہم بعض مقامات پر موجود رکاوٹوں کے باعث باقی کام متاثر ہے۔ اسی طرح کرب اسٹون اور پیورز کی تنصیب کا تقریباً 30 فیصد کام مکمل کیا جاچکا ہے جبکہ باقی کام جاری ہے۔ سماعت کے دوران عدالت کو آگاہ کیا گیا کہ بعض کیب اور کمیونیکیشن کمپنیوں کے نامعلوم افراد کی جانب سے متعلقہ حکام سے اجازت حاصل کیے بغیر نئی تعمیر شدہ سریاب سروس روڈ پر غیر مجاز کھدائی کی گئی، جس سے نہ صرف سڑک اور عوامی سہولیات کو نقصان پہنچا بلکہ جاری ترقیاتی کام بھی متاثر ہوئے۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر کی جانب سے 20 اگست 2026 کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سریاب، کوئٹہ کو ارسال کردہ خط بھی عدالت میں پیش کیا گیا، جبکہ 13 فروری 2026 کے خط کی نقل بھی ریکارڈ کا حصہ بنائی گئی، جس میں متعلقہ سرکاری، نیم سرکاری اور یوٹیلیٹی اداروں کو سمنگلی روڈ یوٹیلیٹی کوریڈور سمیت سریاب اور زرغون روڈز پر یوٹیلیٹیز کی منتقلی کے حوالے سے ضروری ہدایات دی گئی تھیں۔ عدالت نے قرار دیا کہ نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں، سڑکوں اور دیگر شہری انفراسٹرکچر کو بار بار غیر ضروری اور غیر مجاز کھدائی کے ذریعے نقصان پہنچانا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی کہ کسی بھی نئی کھدائی یا یوٹیلیٹی ورک سے قبل پروجیکٹ ڈائریکٹر کو مطلع کیا جائے اور باقاعدہ اجازت حاصل کی جائے۔ عدالت نے مزید ہدایت کی کہ جہاں یوٹیلیٹی کوریڈور دستیاب ہو، وہاں اسی کا استعمال کیا جائے جبکہ ضرورت پڑنے پر پروجیکٹ ڈائریکٹر کی نشاندہی کردہ جگہ پر کام کیا جائے تاکہ نئی تعمیر شدہ سڑکوں، فٹ پاتھوں اور پیورز کو دوبارہ نقصان نہ پہنچے۔ عدالت نے واضح کیا کہ عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے افراد یا اداروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جو مناسب صورت میں توہین عدالت کی کارروائی تک بھی پہنچ سکتی ہے۔ عدالت نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو ہدایت کی کہ پروجیکٹ ڈائریکٹر کی جانب سے غیر مجاز کھدائی یا عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کی اطلاع ملنے پر ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق فوری کارروائی یقینی بنائی جائے

بقیہ 52

ہائیکورٹ نے درخواست (آج) منگل کو سماعت کیلئے مقرر کردی ہے۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر شہری وقاص احمد کی درخواست پر سماعت کریں گے۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ 27 ستمبر کو اسلام آباد کی تمام سڑکیں کھلی رکھنے کا حکم دیا جائے اور سرکاری دفاتر کے سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کو روکا جائے۔ درخواست میں چیف منسٹر آفس کے سیاسی استعمال کے حوالے سے بھی ڈیکلریشن جاری کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔

بقیہ 53

سے ہزاروں گھرانوں کے ماہانہ اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوگیا ہے۔ ذرائع کے مطابق عالمی سطح پر ایل این جی کی قیمتوں میں اضافے کے بعد گزشتہ ماہ درآمدی گیس کی قیمت 7 ہزار 200 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو تک پہنچ گئی، جس کے تحت ایل این جی بنیاد پر فراہم کیے گئے گھریلو کنکشنز کی بلنگ کی گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ عالمی منڈی میں قیمتوں میں اضافے سے قبل ایسے صارفین کو تقریباً 3 ہزار 700 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو کے حساب سے گیس فراہم کی جارہی تھی، تاہم قیمتوں میں نمایاں اضافے کے بعدان

کے گیس بلوں میں بھی کئی گنا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

بقیہ 54

وزیر سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) صوبہ ہزارہ کے قیام کے مطالبے پر تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ ہزارہ وقت کی ضرورت اور ہزارہ کے عوام کی آواز ہے، جبکہ اس کا مطالبہ کسی ایک فرد یا جماعت کا نہیں بلکہ ہزارہ کے عوام کی دیرینہ خواہش ہے۔ دوسری جانب حویلیاں میں صوبہ ہزارہ کے قیام کے حوالے سے ہونے والے اجلاس میں صوبہ ہزارہ تحریک اور تحریک صوبہ ہزارہ نے مشترکہ جدوجہد پر اتفاق کیا۔ اجلاس میں صوبہ ہزارہ کے قیام کے لیے تمام سیاسی وسماجی قوتوں کو متحد کرنے اور مشترکہ پلیٹ فارم پر جمع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ سردار محمد یوسف نے کہا کہ ہزارہ کے عوام صوبہ ہزارہ کے قیام کے مطالبے پر متفق ہیں

بقیہ 55

مزید وسعت دی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر جاری دھرنا کے تیسویں روز پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ امیر پنجاب وسطی جاوید قصوری اور سیکرٹری اطلاعات شکیل احمد ترابی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ موجود حکومت نے لیوی بھتہ کی مد میں اب تک چار ہزار ارب کا ڈاکہ غریب اور عام آدمی جیب پر ڈالا ہے، دوسری جانب ٹیکس اہداف کے حصول کے لیے ایف بی آر میں سالانہ اربوں کی کرپشن ہورہی ہے، چار سال میں ایف بی آر نے ٹیکس نیٹ میں شامل افراد سے پانچ ہزار ارب کا ٹیکس وصول نہیں کیا، حکمران اپنی نااہلی کا بوجھ عوام پر ڈال رہے ہیں، ان کی اپنی عیاشیاں جاری ہیں، افسر شاہی کنالوں پر مشتمل گھروں میں سرکاری گاڑیوں اور نوکروں چاکروں کی بے پناہ سہولیات سے لطف اٹھا رہے ہیں، وسائل پر جاگیرداروں، وڈیروں اور خاندانوں پر مشتمل سیاسی پارٹیوں قابض ہیں جنہیں مقتدرہ نے قوم پر مسلط کیا ہے۔ جماعت اسلامی کے دھرنوں سے عوام میں شعور بیدار ہو رہا ہے، دھرنوں میں شریک جماعت اسلامی کے کارکنان اور عام لوگوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، نوجوان تحریک کا حصہ بنیں، ہماری جدوجہد ملک کے غریب عوام کے لیے ہے۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ جماعت اسلامی کی ٹیم اسلام آباد میں موجود ہے، آج حکومت سے مذاکرات ہوں گے، بامعنی بات چیت کے لیے حکومت پیشہ وار اور ذمہ دار لوگوں کو بھیجے، ٹال مٹول سے کام لیا گیا تو حکومت کو مزید احتجاج کا سامنا کرنا پڑے گا

بقیہ 56

معاملے میں سنجیدہ نہیں ہیں، بلدیاتی اداروں کو فنکشنل کر کے اختیار دیا جائے تو 90 فیصد مسئلے حل ہوجائیں۔ پیر کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے علامہ ناصر عباس نے کہا کہ صوبوں کا وفاق پر اعتماد متاثر ہوا ہے، 26 ویں اور 27 ویں ترمیم کے باعث اتفاق نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقیت پر سوال اٹھ رہے ہیں، معاشی بحران، مہنگائی اور غربت بڑھ رہی ہے، پچاس فیصد آبادی غربت کی لکیر سے نیچے ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہذب معاشروں میں ایسی صورت میں نیا مینڈیٹ لیا جاتا ہے۔ سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ آپ خود کہہ رہے ہیں سسٹم ناکارہ ہوچکا ہے، پھر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حکومت 5 سال مکمل کرے گی، نمیصوبوں کا نقشہ بھی عجیب وغریب ہے، حکمران ملک سے باہر جا کر علاج کراتے ہیں

بقیہ 57

اجلاس 14 ستمبر 2026ء کو منعقد ہوگا۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس میں ملک کی معاشی صورتحال، مہنگائی کے رجحانات، شرح سود اور دیگر اہم معاشی اشاریوں کا جائزہ لے کر پالیسی ریٹ میں اضافے کرنے یا نہ کرنے کے حوالے سے فیصلہ کیا جائے گا۔

بقیہ 59

قریب خوفناک حادثے کا شکار ہوگئی، تیز رفتاری کے باعث کوچ بے قابو ہوکر الٹ گئی جس کے نتیجے میں 10 سے زائد مسافر جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق حادثہ تنگوانی کے قریب ڈیرہ سرکی تھانے کی حدود میں سوکڑ موڑ کے مقام پر پیش آیا، جہاں ٹھل سے رائیونڈ جانے والی مسافر کوچ تیز رفتاری کے باعث ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر الٹ گئی۔ حادثہ اس قدر شدید تھا کہ متعدد مسافر کوچ کے اندر پھنس گئے

بقیہ 60

آصف نے پارلیمنٹ ہاؤس میں جیو نیوز سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس انتظامی یونٹس سے متعلق ابھی کوئی معلومات نہیں، یہ اچھی بات ہے کہ اسلام میں ایک آزاد ادارہ قائم کیا جائے جسے آپ اسمبلی بھی کہہ سکتے ہیں، اسکو صوبائی حکومت یا پھر کیپیٹل کی حکومت بھی کہہ سکتے ہیں اور یہ چیز دنیا کے بہت سے دارالحکومت میں موجود ہے۔ خواجہ آصف نے کہا بحیثیت جماعت اس پر کوئی بات ہوئی ہو تو اسکا مجھے علم نہیں ہے، وزیراعظم نے اس سے متعلق کوئی میٹنگ کی ہے اسکا مجھے علم نہیں ہے۔ خواجہ آصف نے کہا اگر فیڈرل میں یہ ہورہا ہے تو یہ صوبوں کے لیے بھی حساسیت سے عاری ہوگا کہ وہ اس کو فالو کریں، اس میں کوئی ہچکچاہٹ والی بات نہیں ہے، افغانستان میں چند صوبے ہوتے تھے اور اب وہاں پر انہوں نے 34,35 صوبے بنا لیے ہیں، اشرف غنی نے مجھ سے ملاقات میں کہا تھا کہ عوامی خدمت میں بہتری ہوئی ہے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف بولے یہ ایک قومی مسئلہ ہے اس میں کہیں سے مخالفت نہیں ہونی چاہیے، یہ فیصلہ وفاق سمیت صوبوں کو مضبوط بنائے گا، پیپلز پارٹی سے متعلق کوئی قیاس آرائی نہیں کر سکتے، صوبے کا لفظ لوگوں کو شاید کنفیوز کرتا ہے، انتظامی یونٹ لفظ استعمال کیا جائے تو بہتر ہوگا۔ خواجہ آصف نے کہا سندھ حکومت ایک پوزیشن لے رہی ہے اکا حق ہے، کسی پارٹی کے سیاسی مفادات کا تحفظ نہیں ہوگا، پاکستانی عوام کو ایسا ڈیلیوری سسٹم دینا چاہیے جس سے انہیں سب سے نچلے لیول کی سروسز میسر ہوں۔

بقیہ 61

ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ اس کو صوبائی حکومت یا پھر کیپیٹل کی حکومت بھی کہہ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ چیز دنیا کے بہت سے دارالحکومتوں میں موجود ہے، بھارت میں دلی کی ایک الگ حکومت ہے، اس میں کوئی ہچکچاہٹ والی بات نہیں ہے، افغانستان میں چند صوبے ہوتے تھے، اب انہوں نے 35-34 صوبے بنالیے، اشرف غنی نے مجھ سے ملاقات میں کہا تھا کہ عوامی خدمت میں بہتری ہوئی ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ پیپلز پارٹی سے متعلق میں کوئی قیاس آرائی نہیں کرسکتا، یہ ایک نیشنل ایشو ہے، اس میں کہیں سے مخالفت نہیں ہونی چاہیے، یہ فیصلہ وفاق سمیت صوبوں کو مضبوط بنائے گا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ صوبے کا لفظ لوگوں کو شاید کنفیوز کرتا ہے، انتظامی یونٹ لفظ استعمال کیا جائے تو بہتر ہوگا، بحیثیت جماعت اس پر کوئی بات ہوئی ہو تو اس کا مجھے علم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے اس سے متعلق کوئی میٹنگ کی ہو تو اس کا مجھے علم نہیں، عوام کو ایسا ڈیلیوری سسٹم دینا چاہیے جس سے انہیں سب سے نچلے لیول کی سروسز میسر ہوں۔

بقیہ 65

نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ کارپوریشن کی بندش کے عمل کے ساتھ ساتھ تمام قانونی، مالی اور انتظامی تقاضے بھی پورے کیے جائیں۔ وہ پیر کو یہاں پاکستان ایگریکلچرل سٹوریج اینڈ سروسز کارپوریشن (پاسکو) اور یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن (یو ایس سی) کی بندش کے عمل میں پیش رفت اور اس عمل کی تکمیل کے لیے درکار باقی اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ اجلاس سے اظہار خیال کر رہے تھے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق پیر کو ہونے والے اجلاس میں یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کی بندش کے عمل میں اب تک ہونے والی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں منظور شدہ ملازمین کے سیورنس پیکیج پر عملدرآمد، تصدیق شدہ وینڈر واجبات کی ادائیگی، سٹاک کی واپسی اور تلفی جبکہ اثاثوں اور املاک کے انتظام سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ملازمین کو ادائیگیوں اور تصدیق شدہ واجبات کی ادائیگی کے معاملے میں نمایاں پیش رفت ہو چکی ہے اور اس مقصد کے لیے ضروری آڈٹ اور تصدیقی نظام بھی وضع کر دیے گئے ہیں۔ ملازمین اور دیگر متعلقہ کلیمز کی درست شناخت اور تصدیق یقینی بنانے کے لیے بائیومیٹرک تصدیق اور معاون دستاویزات سمیت مختلف اقدامات بھی کیے گئے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ وینڈرز کے واجبات کی ادائیگی میں بھی خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے۔ تصدیق شدہ کلیمز کی جانچ پڑتال مکمل کرکے ادائیگیاں کی جا چکی ہیں۔ اجلاس میں یوٹیلیٹی سٹورز کی بندش کے بعد باقی ماندہ سٹاک کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ برانڈ ڈاور دیگر اشیائے خورد ونوش کی بڑی مقدار واپس کی جا چکی ہے یا مقررہ طریقہ کار کے تحت تلف کردی گئی ہے

Promoting Literacy in the Digital Era

تعلیم اور ہنر سے روشن ہوگا ہر بچے کا کل

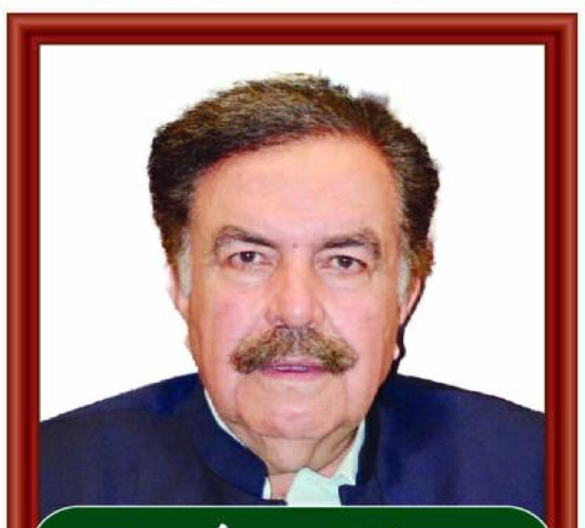

جعفر خان مندوخیل

گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خواندگی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہ دن ہمیں اس عزم اور احساس کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ تعلیم ہی ایک روشن، بااختیار اور پائیدار مستقبل کی بنیاد ہے۔ ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ بلوچستان کا خواب ہماری اجتماعی کوششوں سے حقیقت بن سکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے حکومت، تعلیمی اداروں، اساتذہ، والدین، سول سوسائٹی اور معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ تاہم آج خواندگی کا تصور صرف پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت تک محدود نہیں رہا۔ آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور روبوٹکس کے دور میں خواندگی کا پیمانہ بھی تبدیل ہو چکا ہے۔ پل پل بدلتی دنیا میں ڈیجیٹل لٹریسی ہی کسی فرد کو جدید دنیا سے باخبر، باصلاحیت اور موثر طور پر منسلک رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو صرف روایتی تعلیم نہیں بلکہ ڈیجیٹل مہارتوں، سائنسی سوچ، تحقیق، تخلیقی صلاحیت اور مسئلہ حل کرنے کی قابلیت سے بھی آراستہ کرنا ہوگا۔

ایک جامع، یکساں اور مستقبل شناس قومی تعلیمی پالیسی وقت کی اہم ضرورت ہے جو جذبات کے بجائے سائنسی حقائق اور زندہ انسانوں کی ضروریات کی بنیاد پر تشکیل دی جائے۔ ایسی پالیسی ہی پاکستان، بالخصوص بلوچستان کے نوجوانوں کو بدلتی ہوئی عالمی معیشت اور ٹیکنالوجی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر سکتی ہے۔ بلوچستان میں غربت اور بے روزگاری آج بھی تعلیم کے حصول کی راہ میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ ہمارے بہت سے ذہین اور تحقیق و تجسس سے معمور طلبہ اپنی تعلیمی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے بجائے معاشی مجبوریوں کے باعث محنت و مشقت کرنے پر مجبور ہیں۔ خواندگی محض اعداد و شمار کا نام نہیں؛ یہ انسان کو اپنے حقوق، صلاحیتوں اور امکانات سے آگاہ کرنے کا ذریعہ ہے۔ پڑھے لکھے اور باصلاحیت بلوچستان کا خواب صرف حکومت کی کوششوں سے مکمل نہیں ہو سکتا۔ بین الاقوامی اداروں، تعلیمی تنظیموں، نجی شعبے اور سماجی اداروں کی مدد و معاونت بھی ناگزیر ہے۔

میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بین الاقوامی یومِ خواندگی اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ تعلیم اور خواندگی ہر فرد کا بنیادی حق ہے اور کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی کا راستہ تعلیم ہی سے ہو کر گزرتا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں تعلیم کے فروغ کو محض ایک شعبہ نہیں بلکہ مستقبل کی نسلوں کی تعمیر کا بنیادی ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں معیاری، مساوی اور قابلِ رسائی تعلیم کی فراہمی شامل ہے۔

ہمارا مقصد صرف اسکولوں کی عمارتیں آباد کرنا نہیں بلکہ ان اداروں میں معیاری تدریس، حاضری، نظم و ضبط اور تعلیمی ماحول کو یقینی بنانا ہے تاکہ بلوچستان کا کوئی بچہ محض سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث تعلیم سے محروم نہ رہے۔

ہمارا واضح مؤقف ہے کہ کلاس روم میں موجود استاد ہی تعلیمی نظام کی اصل بنیاد ہے، اس لیے اس شعبے میں سفارش، اقربا پروری اور غیر ضروری مداخلت کی کوئی گنجائش نہیں۔ باصلاحیت اور اہل نوجوانوں کو میرٹ پر مواقع فراہم کر کے ہم تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔

ہمارا مقصد بلوچستان کے ہر ضلع سے مستقبل کے ڈاکٹرز، انجینئرز، سائنسدان، اساتذہ، محققین اور دیگر شعبوں کے ماہرین پیدا کرنا ہے۔

ہم نے تعلیمی مواقع کو معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچانے کے لیے اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے لیے خصوصی اسکالرشپس پروگرام بھی شروع کیا ہے۔ ایک مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی پہچان یہی ہے کہ وہاں تعلیم کے مواقع ہر شہری کے لیے مساوی ہوں اور کسی کو اس کی شناخت، پس منظر یا معاشی حیثیت کی بنیاد پر پیچھے نہ چھوڑا جائے۔

بین الاقوامی یومِ خواندگی کے موقع پر میں والدین، اساتذہ، تعلیمی ماہرین، سول سوسائٹی اور خصوصاً نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ تعلیم کے فروغ میں حکومت کا ساتھ دیں۔ ہماری منزل صرف شرح خواندگی میں اضافہ نہیں بلکہ ایسا بلوچستان تشکیل دینا ہے جہاں ہر بچہ اسکول جائے، ہر نوجوان اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے اور علم و ہنر کو اپنی ترقی کا ذریعہ بنائے۔

حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے میں اصلاحات کا یہ سفر جاری رکھے گی۔ ہمارا عزم واضح ہے: ہر بچے کے لیے تعلیم، ہر باصلاحیت طالب علم کے لیے موقع اور بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے معیاری تعلیمی نظام۔

حاجی ولی محمد نورزئی

پارلیمانی سیکریٹری سماجی بہبود بلوچستان

ہر سال 8 ستمبر دنیا بھر میں "خواندگی کا عالمی دن" کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس کا مقصد دنیا بھر میں خواندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ اور ناخواندگی کے خاتمے کے لئے اقدامات کو فروغ دینا ہے۔ مزید یہ کہ۔ مضبوط مستحکم، خوشحال اور ترقی کی ضامن ملک وقوم کی پہچان ہے کہ وہاں کے افراد تعلیم یافتہ ہوں اور وہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کریں مجھے یہ جان کر بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ محکمہ نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم بلوچستان پوری طرح صوبہ بلوچستان میں "یوم خواندگی" منا رہا ہے نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم محکمہ سماجی بہبود حکومت بلوچستان صوبے میں خواندگی اور بنیادی تعلیم کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ کسی قوم کے مستقبل اور ترقی کا انحصار وہاں کے افراد کی تعلیم پر منحصر ہے حصول علم بلاشبہ ایک جہاد کے برابر ہے جس کے ذریعے ہم اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہو سکتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آج پوری دنیا کی طرح پاکستان کے تمام صوبوں میں بھی عالمی "یوم خواندگی" منایا جا رہا ہے انشاء اللہ صوبہ بلوچستان ناخواندگی کے خاتمے تک ہم اپنی اجتماعی ذمہ داریاں پوری کرتے رہیں گے اور خواندگی و غیر رسمی تعلیم کے فروغ میں بھرپور تعاون جاری رہے گا۔

دین اسلام میں حکم ہے کہ، علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے یونیسکو نے خواندگی کو دنیا بھر کے انسانوں کے لیے ضروری قرار دیا ہے اس لیے اس سال کا تعلیم خواندگی کے لئے تھیم "Literacy for People, the Planet & Procperity" ہے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل (B-37) اور (A-25) کے تحت ہر شہری کو مفت اور لازمی بنیادی تعلیم فراہم کرنے کی ذمہ داری ریاست اور حکومت کی ہے۔ جبکہ آئین کی اٹھارویں ترمیم کے بعد یہ ذمہ داری صوبائی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔

نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم محکمہ سماجی بہبود حکومت بلوچستان کے اشتراک سے صوبہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے عوام کیلئے شرح خواندگی بڑھانے میں مصروف عمل ہے اس ضمن میں ناخواندہ افراد اور سکول نہ جانے والے بچوں کے لیے قومی نصاب کی مدد سے کریکولم تیار کیا جا چکا ہے اس کے علاوہ غیر رسمی تعلیمی پالیسی اور غیر رسمی تعلیمی مراکز اور خواندگی سینٹرز کی معلومات کا نظام بھی جائیکا (JICA) کے تعاون سے قائم کیا جا چکا ہے۔ میں بلوچستان کی جانب سے جائیکا کے اس انسان دوست عمل پر تہہ دل سے مشکور و ممنون ہوں اور ان انسان دوستی کا معترف ہوں اور دعا گو ہوں کہ میرے صوبے کا ہر بچہ، نوجوان، بوڑھا، مرد و خواتین تعلیم حاصل کر کے اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرے۔

الحمد اللہ

صوبائی حکومت نے گذشتہ دس برسوں میں مجموعی طور پر تعلیم، خواندگی اور دیگر سماجی خدمات کے فروغ کے لیے صوبائی بجٹ کا زیادہ حصہ بلوچستان کے عوام پر خرچ کیا ہے میں عالمی یوم خواندگی کے موقع پر ڈائریکٹریٹ آف لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جو اپنے فرائض احسن انداز سے پورے کر رہا ہے۔ میری تمام ناخواندہ افراد سے گزارش ہے کہ وہ اس ادارے کی خدمات سے استفادہ حاصل کریں اور میں کم از کم پڑھنے لکھنے کی صلاحیت پیدا کریں۔ تاکہ بلوچستان میں تعمیر و ترقی کا عمل زیادہ تیز رفتار ہو۔

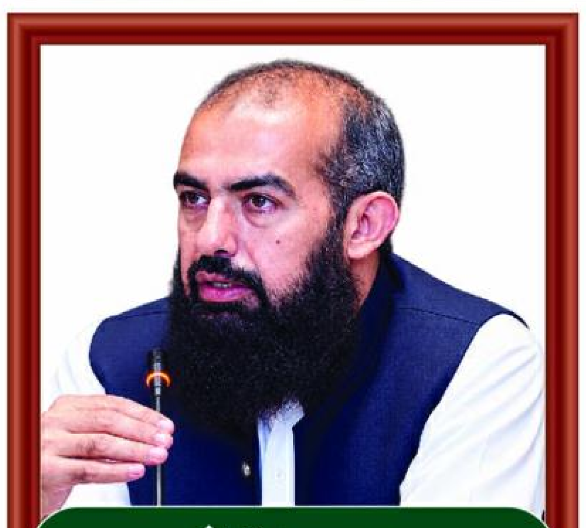

عصمت اللہ قریشی

سیکریٹری سماجی بہبود بلوچستان

2026 میں خواندگی کا عالمی دن اپنی 60 ویں سالگرہ منا رہا ہے۔ اس دن کا اصل مقصد افراد، برادریوں اور معاشروں کو بااختیار بنانے کے لیے ہتھیار کے طور پر خواندگی فروغ دینا ہے۔ پاکستان میں لازمی بنیادی تعلیم قانونی طور پر ہر بچے کا حق ہے۔ اور ہم نے دیکھنا ہے کہ کیا یہ حق ہر بچے کو مل رہا ہے؟ خصوصاً صوبہ بلوچستان جو کہ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جہاں دور دراز علاقوں تک پہنچنا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے اس کام کے لیے غیر سرکاری تنظیمیں شرح خواندگی میں اضافے کے لیے کام کر رہی ہیں تو مجھے یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم بلوچستان، محکمہ تعلیم بلوچستان کے بعد تعلیم کی روشنی پھیلانے میں مختلف غیر سرکاری تنظیمیں بھرپور انداز میں پیش پیش ہیں۔ اور آج پوری دنیا کے ساتھ مل کر خواندگی کا عالمی دن منانے جا رہے ہیں۔ تعلیم کی بڑھوتری کے لیے نظامت خواندگی وغیرہ رسمی تعلیم بلوچستان کے زیر انتظام اس وقت 630 غیر رسمی تعلیمی مراکز کھول رکھے ہیں جہاں اس وقت 13,273 طلبا و طالبات اپنے علم کی پیاس بجھانے آتے ہیں اسکے علاوہ نجی تنظیموں کے تعاون سے جو غیر رسمی تعلیمی مراکز قائم ہیں جو ڈائریکٹوریٹ کی زیر نگرانی ہے ان طلبہ کے لیے ہر سینٹر کے لے ٹیوٹرز تعینات کیے ہوئے ہیں۔ ان مراکز میں آنے والے ہر طالب علم کو لکھنے پڑھنے کا تمام میٹریل مفت فراہم کیا جاتا ہے، نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم بلوچستان نے JICA کے تعاون سے محکمہ تعلیم کے ماہرین کی نگرانی میں نہ صرف نصاب تیار کیا بلکہ درسی کُتب بھی تیار کر لی ہیں۔ جنکی بدولت پیکج اے، بی اور سی کے طالب علم پہلی جماعت سے پانچویں جماعت کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ پیکج ڈی اور ای بھی تیار کر لیا گیا ہے۔ اور پیکج ڈی اور ای میں چھٹی جماعت تا آٹھویں جماعت تک کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ پیکج ڈی اور ای کے ساتھ ساتھ بی ٹیوٹا کے ساتھ مل کر اسکلز کا پروگرام بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔

محترمہ جانانہ کاکڑ

ڈائریکٹر نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم بلوچستان

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے باوجود تعلیم کے شعبے میں شدید پسماندگی کا شکار ہے۔ اس وقت لاکھوں بچے رسمی تعلیمی نظام سے باہر ہے۔ پاکستان کے ساتویں مردم شماری 2023 کے مطابق اس وقت پاکستان میں تقریباً 25373350 بچے تعلیم سے محروم ہیں۔ جبکہ بلوچستان میں 2941690 بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ کسی بھی ملک کی ترقی میں کردار ادا کرنے والے عوامل میں سب سے اہم کسی فرد انسان کی ترقی ہے اور خواندگی افراد کو ان کی ذاتی ترقی کے ہر ایک پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے۔ جس کے بعد ملک وقوم کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے قابل ہوتے ہیں۔ بلوچستان کو پاکستان کا سب سے زیادہ ساختی طور پر پسماندہ صوبہ قرار دیا جاتا ہے۔ جہاں تعلیم کے بنیادی ڈھانچے میں گہرے خلاء موجود ہیں اس وقت صوبے کے دیہی علاقوں میں خواتین کے خواندگی کی شرح صرف 31% فیصد ہے۔ جو صورتحال کی سنگینی کو واضح کرتی ہے۔ اس مضمون میں ہم بلوچستان میں اطفال خارج از تعلیم کی موجودہ صورتحال، حکومت کے روڈ میپ، غیر رسمی تعلیم کے حوالے سے نئے قانونی اور انتظامی اقدامات، اور ڈائریکٹوریٹ آف لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن کے کردار کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔ اس وقت بلوچستان مین مختلف سروے رپورٹس کے مطابق 5.1 ملین بچوں میں سے 2.9 ملین بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ خاص طور پر دیہی علاقوں میں لڑکیوں کی شرح تعلیم انتہائی کم ہے۔ ان تمام چیلنجز کے باوجود بلوچستان حکومت نے اطفال خارج از تعلیم سے نمٹنے کے لئے ایک جامع روڈ میپ تیار کیا ہے۔ اس ضمن میں مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی ذاتی کاوشوں سے ان بچوں کے لئے جو رسمی تعلیم سے باہر ہے، ایک بہت بڑا منصوبہ منظور ہوا۔ اس منصوبے کی خدوخال اور مقاصد درج ذیل ہیں۔ بلوچستان میں تعلیم سے محروم 18 لاکھ بچوں کو دوبارہ تعلیم سے منسلک کرنے کے لئے حکومت بلوچستان نے نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم، محکمہ سماجی بہبود کے زیر نگرانی ایک (05) سالہ پروگرام کے نفاذ کا فیصلہ کیا ہے، جس میں درج ذیل فیصلے کئے گئے ہیں۔ چیف سیکریٹری کی زیر صدارت اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ رسمی تعلیم میں حکومتی اقدامات 05 سے 09 سال کے بچوں کے لئے مرکوز تھے۔ جس کے قابل ستائش نتائج سامنے آتے۔ تاہم اب 09 سے 16 سال کے بچوں کے لئے خصوصی توجہ دی جائے گی جو رسمی تعلیم نظام سے باہر ہیں۔

اس منصوبے پر 05 سال کے دوران عمل درآمد کیا جائے گا۔ رواں مالی سال (2026-27) کے لئے اس منصوبے کے لئے 08 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں 02 لاکھ بچوں کو تعلیم دلائی جائے گی۔ مذکورہ بالا منصوبے کا PC-1 تیار کر لیا گیا ہے۔ تاکہ جلد سے جلد باقاعدہ آغاز ہو سکے۔ اس منصوبے تحت صوبے کے 34 اضلاع کے ہر تحصیل اور گاؤں میں آگاہی مہم کا آغاز کی ہدایت دی گئی تاکہ رسمی تعلیم سے باہر بچے باآسانی رجسٹرڈ ہو سکیں۔ نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم 1993 میں قائم کیا گیا تھا جو کہ محکمہ سماجی بہبود کے انتظامی کنٹرول میں کام کرتا ہے۔ جسکا بنیادی مقصد ناخواندگی کا خاتمہ اور کم سے کم ممکنہ مدت میں مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرنا ہے۔ اس حوالے سے سب سے اہم بات یہ کہ غیر رسمی تعلیم کے حوالے سے ایک علیحدہ ایکٹ بنانے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ایکٹ کی منظوری کے بعد یہ ڈائریکٹوریٹ درج ذیل امور کو مکمل طور پر سرانجام دے گا۔ صوبے بھر میں غیر رسمی تعلیم مراکز کا قیام اور ان کی نگرانی اور اس کے بعد ڈائریکٹوریٹ ان بچوں کے امتحانات لے گا تاکہ یہ پاس ہو کے رسمی تعلیم نظام کا حصہ بن سکیں۔ 09 سے 16 سال اور اس سے بھی کم عمر بچے جو اسکول جانے کی عمر میں ہوں اور رسمی تعلیمی اداروں میں جانے سے رہ گئے ہیں یا وہاں پر رسمی تعلیمی ادارے موجود نہ ہوں ان بچوں کو تعلیم سے منسلک کرنا۔ تیز رفتار سیکھنے کے پروگرام (ACCELERATED LEARNING PROGRAM) کے ذریعے بچوں کو بنیادی تعلیم فراہم کرنا۔ بچوں کو رسمی تعلیمی نظام میں منتقلی کے قابل بنانا۔ غیر رسمی تعلیمی مراکز کے لیے نصاب اور اساتذہ کی تربیت کا اہتمام۔ تاہم غیر رسمی تعلیم کے حوالے سے نیا ایکٹ اور ڈائریکٹوریٹ کو مکمل اختیار دینا ایک سنگ میل ہے۔ اس سے نہ صرف دو لاکھوں بچے جو اس وقت رسمی تعلیمی نظام سے محروم ہیں انہیں تعلیم کا موقع ملے گا اور اس کے ساتھ ساتھ صوبے میں خواندگی کی شرح میں بھی نمایاں اضافہ ہوگا۔ بلاشبہ بلوچستان میں تعلیم کا بحران ایک قومی چیلنج ہے، جس کے لئے ہر سطح پر کوششوں کے ضرورت ہے۔ حکومت بلوچستان کے حالیہ اقدامات خاص طور پر غیر رسمی تعلیم کے حوالے سے نیا قانونی فریم ورک اور ڈائریکٹوریٹ کو تعلیم کو فعال کرنا اس سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ جیسا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا "تعلیم میں سرمایہ کاری بلوچستان کے روشن مستقبل میں سرمایہ کاری ہے" اگر یہ منصوبہ وقت پر اور موثر طریقے سے نافذ کئے گئے جس میں 08 ارب کا بجٹ، 5 سالہ عمل درآمد اور 2 لاکھ بچوں کا پہلا ہدف تو بلوچستان لاکھوں بچوں کو تعلیم کا زیور پہنا کر ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔

بلوچستان کا روشن مستقبل: ہر بچے تک تعلیم اور ہر گھر میں خواندگی

رپورٹ: شہزاد احمد

"وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت تعلیم کو ترقی کا بنیادی ستون بنانے، اسکول سے باہر بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے اور خواندگی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات"

تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیادی ضمانت ہے۔ ایک تعلیم یافتہ معاشرہ نہ صرف اپنے مسائل کو بہتر انداز میں سمجھتا ہے بلکہ ان کے حل کے لیے مؤثر راستے بھی تلاش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں ترقی یافتہ اقوام نے تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں تعلیم کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، جہاں جغرافیائی دشواریاں، دور دراز آبادیاں اور ماضی میں تعلیمی سہولیات کی محدود دستیابی ایک بڑا چیلنج رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبائی حکومت تعلیم کو بلوچستان کے روشن اور خوشحال مستقبل کی بنیاد سمجھتے ہوئے تعلیمی شعبے میں بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی ترجیح واضح ہے کہ صوبے کا کوئی بھی بچہ محض غربت، فاصلے، سماجی رکاوٹ یا کسی دوسری وجہ سے تعلیم کے بنیادی حق سے محروم نہ رہے۔ میر سرفراز بگٹی کے وژن کا بنیادی محور ایک ایسا بلوچستان ہے جہاں ہر بچے کو تعلیم کا حق، ہر نوجوان کو ہنر اور ہر خاندان کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ اسی سوچ کے تحت حکومت نہ صرف موجودہ تعلیمی نظام کو بہتر بنانے پر توجہ دے رہی ہے بلکہ ان بچوں کے لیے بھی متبادل راستے پیدا کیے جا رہے ہیں جو کسی وجہ سے اسکول نہیں جا سکے یا تعلیم کا سلسلہ جاری نہ رکھ سکے۔

اسکول سے باہر بچوں کو تعلیم کے دھارے میں لانا بلوچستان میں اسکول سے باہر بچوں کو دوبارہ تعلیم کے دائرے میں لانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے لیے Accelerated Learning Programme (ALP) جیسے پروگرام نہایت اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

ان پروگراموں کے ذریعے ایسے بچوں کو بنیادی تعلیم فراہم کی جاتی ہے جو عمر یا دیگر وجوہات کی بنا پر روایتی اسکولنگ سے محروم رہ گئے ہیں، تاکہ وہ مختصر مدت میں اپنی تعلیمی کمی پوری کر کے دوبارہ باقاعدہ تعلیمی نظام کا حصہ بن سکیں۔ یہ اقدام اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ حکومت بلوچستان تعلیم کو صرف روایتی اسکولوں تک محدود نہیں سمجھتی بلکہ ہر اس بچے تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے جسے تعلیم کی ضرورت ہے۔ اسی طرح غیر رسمی تعلیم (Formal Education-Non) کے ذریعے بھی ان علاقوں اور طبقات تک تعلیمی سہولیات پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے جہاں روایتی تعلیمی اداروں تک رسائی مشکل ہے۔ یہ اقدامات بلوچستان کے ان بچوں کے لیے امید کی نئی کرن ہیں جو حالات کے باعث اپنے تعلیمی سفر کا آغاز نہیں کر سکے۔

خواندگی صرف ایک فرد نہیں، پورے معاشرے کی ترقی ہے خواندگی کا فروغ کسی بھی قوم کی مجموعی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک پڑھا لکھا فرد نہ صرف اپنے حقوق اور فرائض سے آگاہ ہوتا ہے بلکہ اپنے خاندان اور معاشرے کی ترقی میں بھی بہتر کردار ادا کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کا عزم ہے کہ خواندگی کے فروغ کو ایک اجتماعی تحریک میں تبدیل کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے حکومت کے ساتھ والدین، اساتذہ، علما، قبائلی و سیاسی عمائدین، سول سوسائٹی، میڈیا اور معاشرے کے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ خصوصاً بچیوں کی تعلیم بلوچستان کے

مستقبل کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ایک تعلیم یافتہ ماں اپنے بچوں کی تعلیم، صحت اور تربیت کے حوالے سے زیادہ مؤثر کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے ایک بچی کو تعلیم دینا دراصل ایک پوری نسل کو تعلیم دینے کے مترادف ہے۔

تعلیم پر سرمایہ کاری، بلوچستان کے مستقبل پر سرمایہ کاری وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن میں تعلیم محض ایک سرکاری شعبہ نہیں بلکہ انسانی وسائل کی ترقی اور صوبے کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ بلوچستان کی حقیقی ترقی اسی وقت ممکن ہے جب یہاں کے نوجوان علم، ہنر اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ہوں۔ آج کا تعلیم یافتہ بچہ ہی کل کا ڈاکٹر، انجینئر، استاد، سائنسدان، کاروباری شخص، سرکاری افسر اور ذمہ دار شہری بنے گا۔ اسی لیے تعلیمی اداروں کی بہتری، بچوں کو اسکولوں تک لانا، تعلیمی معیار میں اضافہ اور نوجوانوں کو ہنر مند بنانا دراصل بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے

مضبوط بنیاد فراہم کرنا ہے۔ حکومت کی کوشش صرف داخلہ مہم تک محدود نہیں بلکہ بچوں کو اسکول میں برقرار رکھنے، معیاری تعلیم فراہم کرنے اور انہیں مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار کرنے پر بھی مرکوز ہے۔ تعلیمی نظام میں بہتری کے ساتھ ساتھ والدین میں شعور اجاگر کرنا بھی ضروری ہے تاکہ وہ اپنے بچوں خصوصاً بچیوں کی تعلیم کو ترجیح دیں۔ ایک مشترکہ قومی عزم عالمی یومِ خواندگی ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ تعلیم کسی ایک فرد، ادارے یا حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حکومت پالیسی، وسائل اور سہولیات فراہم کر سکتی ہے، لیکن بچوں کو اسکول تک لانے اور انہیں تعلیم کے سفر

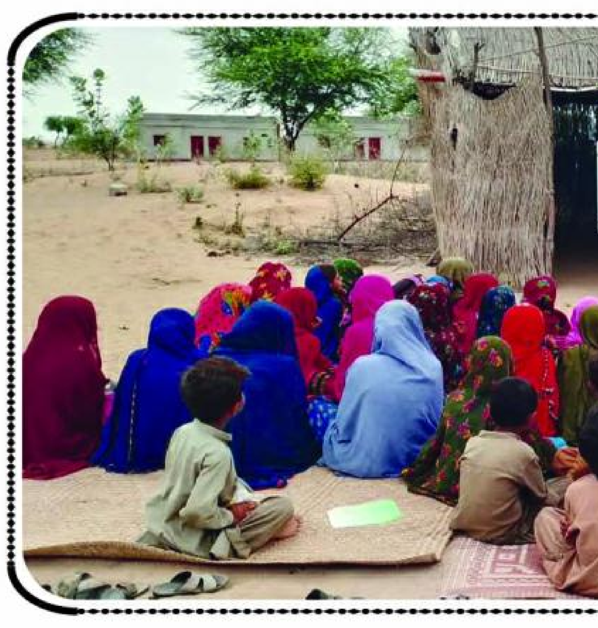

پر برقرار رکھنے میں معاشرے کے ہر فرد کا کردار اہم ہے۔ بلوچستان آج تعلیم کے حوالے سے ایک نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت کی ترجیح ایک ایسا بلوچستان ہے جہاں کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ ہو، کوئی نوجوان ہنر سے خالی نہ ہو اور کوئی خاندان علم کی روشنی سے محروم نہ رہے۔ یہ سفر یقیناً چیلنجز سے خالی نہیں، لیکن مضبوط سیاسی عزم، مؤثر حکمتِ عملی، تسلسل اور اجتماعی تعاون کے ذریعے بلوچستان میں تعلیمی انقلاب کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ بلوچستان ہی ایک مضبوط، بااختیار، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کی ضمانت ہے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن واضح ہے:

"ہر بچہ اسکول میں، ہر نوجوان ہنر مند اور ہر گھر علم کی روشنی سے منور۔"

یہ محض ایک تصور نہیں بلکہ بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے ایک عملی عزم ہے۔

8 ستمبر عالمی یومِ خواندگی

وزیر اعلیٰ بلوچستان، میر سرفراز بگٹی

کی زیر قیادت

بلوچستان میں نان فارمل ایجوکیشن پالیسی کا اجراء

ناخواندگی کے خاتمے کی نئی امید

صوبہ بھر میں ناخواندگی کے خاتمے کے لئے اہم اقدامات

- بلوچستان کے 22 اضلاع میں 480 غیر رسمی تعلیمی مراکز قائم
- 15 اضلاع میں 150 بالغ خواندگی مراکز قائم
- ڈائریکٹوریٹ کی براہ راست اور شراکتی کوششوں سے 37,883 بچے اس وقت غیر رسمی تعلیم سے مستفید ہو رہے ہیں
- تمام غیر رسمی تعلیمی مراکز ڈائریکٹوریٹ کی نگرانی، مانیٹرنگ اور امتحانی نظام کے تحت ہیں
- کمیونٹی کی سطح پر قائم مقامی اساتذہ مفت کتب اور مواد فراہم کرنا
- تمام زیر تعلیم بچوں کا ریکارڈ ڈیجیٹل ڈیٹا بیس میں محفوظ ہے
- ڈائریکٹوریٹ کا صوبائی سطح پر منظور 4 بڑے پروگراموں کے تحت مکمل نصاب تیار
- 2030 تک 34 اضلاع میں 2 لاکھ بچوں کا داخلہ پرائمری / مڈل اور مڈل۔ ٹیک کے ذریعے یقینی بنانا
- 34 اضلاع میں (5000) غیر رسمی تعلیم مراکز کا قیام
- مقامی تعلیم یافتہ نوجوانوں کو غیر رسمی تعلیمی مراکز میں اساتذہ اور سہولت کار کے طور پر بھرتی اور تربیت دینا
- نظامت خواندگی اور غیر رسمی تعلیم کے ایکٹ کی منظوری

ڈائریکٹوریٹ آف لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن

حکومت بلوچستان